Email- info@awamilalkaar.com

MEMBER WUOJ عوام کی بے ساختہ للکار ABC Certified

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹرانچیف: محمد فیصل ندیم

جلد 15 بدھ 19 فروری 2025، 20 شعبان المعظم 1446ھ۔ قیمت 10 روپے شمارہ 300

مریم نواز کی کارکردگی سے پی پی پریشر میں عظمیٰ بخاری

ہمیشہ کوشش کی حکومت سندھ کے ترجمانوں کے بیانات پر ردعمل نہ دیں، وزیراطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری کی میڈیا سے گفتگو

گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر کی باتوں کو سنجیدہ لینے کی ضرورت نہیں، ان کی باتوں سے کوئی وزیراعظم بنے گا نہ ہٹے گا

لاہور (نمائندہ عوامی للکار) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ مریم نواز کی کارکردگی سے پیپلز پارٹی پریشر میں ہے، ہمیشہ کوشش کی حکومت سندھ کے ترجمانوں کے بیانات پر ردعمل نہ دیں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے عظمیٰ بخاری نے کہا کہ گورنر پنجاب کی باتوں کو سنجیدہ لینے کی ضرورت نہیں، ان کی باتوں سے کوئی وزیراعظم بنے گا نہ ہٹے گا۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز کی کارکردگی سے پیپلز پارٹی کو پریشر محسوس ہوتا ہے، سندھ کے تاجروں نے مریم نواز کی انتظامی کارکردگی کی تعریف کی تو ان کی شامت آ گئی تھی، مجھے (بقیہ نمبر 7)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف طیب رجب ایردوان انٹرچینج کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

رکن صوبائی اسمبلی حنا پرویز بٹ پنجاب وومن پروٹیکشن اتھارٹی بارے تجاویز پیش کررہی ہیں

نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد کیلئے عملدرآمد رابطہ کمیٹی تشکیل

صوبائی کمیٹی ضلعی سطح پر موجود خامیوں کی نشاندہی کر کے چیلنجز سے بروقت نمٹنے میں معاون ہوگی

ضلعی کمیٹی کے ٹی او آرز میں غیرقانونی آبادکاری روکنا، مدارس کی رجسٹریشن کرنا اور سیف سٹیز کا قیام بھی شامل ہے

لاہور (انٹرنیوز) حکومت پنجاب نے امن و امان کے قیام، نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد کیلئے امپلیمنٹیشن کوارڈینیشن کمیٹی تشکیل دے دی۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق سیکرٹری داخلہ پنجاب کی سربراہی میں تشکیل دی گئی کمیٹی میں ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ (انٹرنل سکیورٹی)، ایڈیشنل آئی جی آپریشنز پنجاب، ایڈیشنل آئی جی سپیشل برانچ، سی ٹی ڈی حکام، جوائنٹ ڈائریکٹر جنرل انٹیلی آئی بی، ایم ڈی (بقیہ نمبر50)

القادر ٹرسٹ کیس وکیل کو تیاری کی مہلت سماعت 1 ماہ کیلئے ملتوی

اسلام آباد ہائیکورٹ، القادر ٹرسٹ یونیورسٹی کیس، وکیل کو تیاری کی مہلت، سماعت ایک ماہ کیلئے ملتوی

ٹرائل کورٹ کے فیصلے کیخلاف اپیلیں مقرر نہیں ہوئیں، فیصلہ کالعدم ہونے تک درخواست پر سماعت نہیں ہوسکتی، ریمارکس

اسلام آباد (انٹرنیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے القادر ٹرسٹ یونیورسٹی کیس میں وکیل درخواست گزار کو تیاری کی مہلت دیتے ہوئے کیس کی سماعت ایک ماہ کیلئے ملتوی کردی۔ منگل کو اسلام آباد ہائیکورٹ میں قائم مقام چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے القادر ٹرسٹ یونیورسٹی کی چیریٹی ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کی درخواست پر سماعت کی، یونیورسٹی ٹرسٹ کے وکیل جہانزیب سکھیرا عدالت میں (بقیہ نمبر 59)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف طیب رجب ایردوان انٹرچینج کا افتتاح کررہے ہیں

وقت نے ثابت کیا ہم ٹھیک تھے

معاشی تبدیلی نظر آرہی ہے' پالیسی ریٹ میں کمی نے کاروباری برادری کا اعتماد بڑھایا' سخت حالات کے بعد مہنگائی میں کمی ہوئی' مزید کمی سے عوام کو مزید ریلیف ملنے کی امید ہے' ارکان اسمبلی سے گفتگو

ہم سیاسی، دفاعی اور ترقی کے میدان میں ملک اور قوم کی خدمت کا شاندار ریکارڈ رکھتے ہیں، ترقی کا تسلسل نہ ٹوٹتا تو ملک خطے اور دنیا میں کہیں آگے ہوتا اور عوام کو تکلیفیں نہ جھیلنا پڑتیں' صدر مسلم لیگ ن

لاہور (عوامی للکار) صدر مسلم لیگ (ن) نواز شریف نے کہا ہے کہ مخالفین کو بغض، حسد کے سوا کچھ نہیں آتا، ترقی کا تسلسل نہ ٹوٹتا تو ملک خطے اور دنیا میں کہیں آگے ہوتا، عوام کو تکلیفیں نہ جھیلنا پڑتیں، سخت معاشی حالات کے بعد مہنگائی کم ہوئی، مزید کمی سے عوام کو مزید ریلیف ملنے کی امید ہے۔ منگل کو لیگی صدر نواز شریف اور وزیراعلی پنجاب مریم نواز سے بہاولپور، رحیم یار خان، مظفر گڑھ، لیہ، ڈی جی خان، راجن پور ڈویژن سے تعلق رکھنے والے ارکان پنجاب اسمبلی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر سینیٹر پرویز رشید، رانا ثنااللہ، مریم اورنگزیب اور راشد نصراللہ بھی موجود تھے۔ لیگی صدر نے ارکان اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالی آسانیاں فرما رہا ہے، معاشی تبدیلی نظر آرہی ہے، پالیسی ریٹ میں کمی نے کاروباری برادری کا اعتماد بڑھایا ہے، سخت معاشی حالات کے بعد مہنگائی میں کمی ہوئی، مزید کمی سے عوام کو مزید ریلیف ملنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ الحمدللہ تعمیراتی کام پھر سے شروع ہوگئے ہیں، شہباز (بقیہ نمبر 4)

وزیراعظم نے رجب طیب ایردوان انٹرچینج کا افتتاح کردیا

رجب طیب انٹرچینج کی تکمیل سے جڑواں شہروں کے لوگوں کو سہولت ہوگی

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں رجب طیب ایردوان انٹرچینج کو ٹریفک کیلئے کھولنے کا باضابطہ افتتاح کردیا اور کہا ہے کہ رجب طیب ایردوان انٹرچینج کی تکمیل سے جڑواں شہروں کے لوگوں کو سہولت ہوگی، جناح سکوائر کے بعد ایک اور شاندار عوامی منصوبہ تکمیل تک پہنچا ہے، وفاقی دارالحکومت کو خوبصورت بنانے کیلئے مزید منصوبے بھی مکمل کئے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں رجب طیب ایردوان (ایف ایٹ اسلام آباد) انٹرچینج ٹریفک کیلئے (بقیہ نمبر 5)

نوجوان نے بہن سے تعلقات کے شعبے میں طیب کو قتل کردیا

لاہور (آئی آئی پی) رائیونڈ میں غیرت کے نام پر نوجوان کو قتل کردیا گیا۔ ملزم فیضان نے فائرنگ کر کے طیب کو قتل کیا۔ پولیس کے مطابق بہن سے تعلقات کے الزام پر فیضان نے طیب پر فائرنگ کی۔ ملزم واردات کے بعد موقع سے فرار ہوگیا، پولیس نے لاش (بقیہ نمبر34)

اخراجات میں کمی کرکے عوامی فلاح کو ترجیح دینگے سینیٹر اورنگزیب

سرکاری اداروں میں اصلاحات جاری رکھیں گے، 5 سال میں برآمدات 60 ارب ڈالر تک لے جانا چاہتے ہیں، وزیرخزانہ

سرکاری اداروں کے نقصانات کم کرنے کیلئے رائٹ سائزنگ کی جارہی ہے، رائٹ سائزنگ سے حکومتی اخراجات میں واضح کمی آئیگی

اسلام آباد (انٹرنیوز) وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومتی اخراجات میں کمی کر کے عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دے رہے ہیں، سرکاری اداروں میں اصلاحات جاری رکھیں گے، 5 سال میں برآمدات کو 60 ارب ڈالر تک لے جانا چاہتے ہیں۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو میں سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ گزشتہ 12 سے 14 ماہ میں پاکستانی معیشت کی بہتری میں اہم پیشرفت ہوئی ہے، حکومت نے مہنگائی اور شرح سود میں کمی کیلئے اہم فیصلے کئے، زرمبادلہ ذخائر کو مستحکم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نجکاری عمل کو مزید تیز کریں، سرکاری اداروں میں اصلاحات کا عمل جاری رکھیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری اداروں کے نقصانات کم کرنے کیلئے رائٹ سائزنگ کی جارہی ہے، رائٹ سائزنگ سے حکومتی اخراجات میں واضح کمی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پائیدار و مستحکم اقتصادی ترقی چاہتے ہیں، حکومت نے دہرے خسارے پر قابو پایا ہے، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ اور مالیاتی خسارہ سرپلس میں آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومتی اخراجات میں کمی کر کے عوامی (بقیہ نمبر29)

ڈی جی پی آر اے ایچ دلاور خان کا 52 ویں کامن ٹریننگ کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

ایڈیشنل رجسٹرار مقصود احمد سیکریٹری چیف جسٹس ہائیکورٹ تعینات

قائم مقام چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے محمد یار ولانہ کی تعیناتی کی منظوری دی

اسلام آباد (انٹرنیوز) گریڈ 21 کے ایڈیشنل رجسٹرار مقصود احمد کو سیکریٹری ٹو چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ تعینات کر دیا گیا۔ اس حوالے سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق (بقیہ نمبر 6)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بڑی مصیبت میں پھنس گئے

ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے حکومتی افسران کو برطرف کرنے کے اختیارات کا پہلا بڑا قانونی امتحان سپریم کورٹ میں پہنچ گیا

ٹرمپ انتظامیہ نے ڈیلنگر کو 7 فروری کو ایک مختصر ای میل کے ذریعے بغیر کسی وجہ کے فوری طور پر برطرف کر دیا تھا

ٹیکساس (آئی آئی پی) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے حکومتی افسران کو برطرف کرنے کے اختیارات کا پہلا بڑا قانونی امتحان سپریم کورٹ میں پہنچ گیا۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے عدالت سے درخواست کی ہے کہ وہ وفاقی جج کے اس فیصلے کو کالعدم قرار دے جو ہیمپٹن ڈیلنگر کو دوبارہ ان کے عہدے پر بحال کرنے کے حق میں دیا گیا تھا۔ ہیمپٹن ڈیلنگر، جو کہ آفس آف اسپیشل کونسل کے سربراہ ہیں، ایک آزاد ادارے کی قیادت کرتے ہیں جو حکومتی بدعنوانیوں، اخلاقیات کی خلاف ورزیوں اور سرکاری ملازمین کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے، یہ عہدہ محکمہ انصاف کے خصوصی مشیر سے الگ ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ڈیلنگر کو 7 فروری کو ایک مختصر ای میل کے ذریعے بغیر کسی وجہ کے فوری طور پر برطرف کر دیا تھا تاہم، انہوں نے اس اقدام کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے مقدمہ دائر کیا، جس کے نتیجے میں ضلعی عدالت کی جج ایمی برمن جیکسن نے ان کی عارضی بحالی کا حکم جاری کیا۔ بعدازاں، اپیلز کورٹ کے ججوں نے بھی ٹرمپ انتظا (بقیہ نمبر22)

کسٹمز کارروائی' سمگلڈ اشیاء کراچی پہنچانے کی کوشش ناکام

سمگل شدہ اشیاء، بسوں کی مجموعی مالیت 7 کروڑ روپے سے زائد ہے، کسٹمز حکام

کراچی (انٹرنیوز) پاکستان کسٹمز نے سمگل شدہ اشیاء کی بڑی کھیپ کراچی سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی۔ ڈپٹی کلکٹر کسٹمز رضا نقوی کے مطابق خفیہ معلومات پر بلوچستان سے آنیوالی بسوں کو روک کر تلاشی لی گئی، اس دوران بس نمبر BSC465 کے فرش کے خفیہ ٹینکوں سے 9,340 لیٹر ایرانی ڈیزل برآمد ہوا، بس نمبر SGS788 سے انجن پارٹس (بقیہ نمبر43)

امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن پریس کلب میں میٹ دی پریس تقریب سے خطاب کررہے ہیں

ورلڈ بنک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز پر مشتمل وفد کا زیرتعمیر تربیلا ڈیم کے دورے کے موقع پر چیئرمین واپڈا سجاد غنی ودیگرک ہمراہ گروپ فوٹو

اسد قیصر کی حفاظتی ضمانت میں 8 اپریل تک توسیع

گزشتہ 10 سال سے ہر رمضان میں عمرہ کیلئے جارہا ہوں' اسد قیصر

پشاور (انٹرنیوز) پشاور ہائیکورٹ نے اسد قیصر کی حفاظتی ضمانت میں 8 اپریل تک توسیع کرتے ہوئے درج مقدمات میں گرفتار نہ کرنیکا حکم دے دیا۔ منگل کو پشاور ہائیکورٹ میں جسٹس صاحبزادہ اسداللہ اور جسٹس عبدالفیاض پر مشتمل دو رکنی بینچ نے اسد قیصر کی مقدمات تفصیلات فراہمی کیلئے دائر درخواست پر سماعت کی۔ دوران سماعت سابق سپیکر قومی (بقیہ نمبر44)

کوئی پارٹی میں آئے نہ آئے فرق نہیں پڑتا، علیمہ خان

راولپنڈی (انٹرنیوز) بانی پی ٹی آئی کی ہمشیرہ علیمہ خان نے کہا ہے کہ ہمارے لئے عمران خان اہم ہیں، کوئی پارٹی میں آئے نہ آئے فرق نہیں پڑتا، ملاقات کرنے نہیں دی جارہی، یہ لوگ کرنا کیا چاہتے ہیں سمجھ نہیں آرہی؟ اڈیالہ جیل آمد کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے علیمہ خان نے بتایا کہ ہمیں اڈیالہ جیل سے 2 کلومیٹر پہلے روک لیا گیا، اس سے قبل بھی یہیں روکا گیا تھا، یہاں اور کسی کو نہیں روکا جارہا، بتایا (بقیہ نمبر49)

سوات اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے

سوات (آئی آئی پی) سوات اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے جس کے باعث شہری خوف و ہراس میں مبتلا ہوگئے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق سوات اور گردونواح میں زلزلے کی شدت 5.1 ریکارڈ کی گئی، زلزلے کی زیر زمین گہرائی 166 کلومیٹر (بقیہ نمبر48)

مصطفیٰ قتل کیس' ملزم کی ریمانڈ درخواست پر فیصلہ محفوظ

کراچی (انٹرنیوز) سندھ ہائی کورٹ نے نوجوان مصطفیٰ عامر کے اغوا و قتل کیس میں ملزم ارمغان کے پولیس ریمانڈ کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ منگل کو سندھ (بقیہ نمبر 47)

سید عارف حسین شاہ آئی ٹی آفیسر پمز ہسپتال کی گریڈ 17 میں ترقی

اسلام آباد (شاف رپورٹر) سید عارف حسین شاہ آئی ٹی آفیسر پمز ہسپتال کو گریڈ 17 میں ترقی دیدی گئی۔ سید عارف حسین شاہ آئی ٹی آفیسر کی گزشتہ دس سال سے پرفارمنس بہترین رہی ہے۔ پراجیکٹ مریض۔ آئی ڈی پر کافی محنت ہورہی ہے۔ سید عارف شاہ آئی ٹی ٹیم کیساتھ اس پراجیکٹ پر عملدرآمد کیلئے کافی محنت کررہے ہیں تاکہ مریض ایک آئی ڈی پر اسلام آباد کے تمام ہسپتالوں میں چیک اپ کرواسکیں۔ (بقیہ نمبر45)

افغان شہری کی مشکوک دستاویزات پر برازیل جانے کی کوشش ناکام

کراچی (انٹرنیوز) ایف آئی اے امیگریشن نے افغان شہری کی غیرقانونی و مشکوک دستاویزات پر برازیل جانے کی کوشش ناکام بنا دی۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق کراچی ایئرپورٹ پر افغان شہری امرالدین حاکمی نامی شہری کو آف لوڈ کیا گیا ہے (بقیہ نمبر46)

ڈمپرز مافیا' گورنر سندھ کی چیف جسٹس کو خط لکھنے کی دھمکی

سمجھ سے بالاتر ہے صوبائی وزراء ڈمپر مافیا کیخلاف بولتے کیوں نہیں؟، ٹیسوری

کراچی (انٹرنیوز) گورنر سندھ کامران ٹیسوری نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت سے ڈمپر ٹینکر مافیا کو لگام نہ دینے پر چیف جسٹس کو خط لکھنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ سمجھ سے بالاتر ہے صوبائی وزراء ڈمپر مافیا کے خلاف بولتے کیوں نہیں؟ جاری بیان میں کامران (بقیہ نمبر61)

12 بیماریوں سے تحفظ فراہمی کیلئے 12 روزہ ویکسی نیشن مہم شروع

پشاور (انٹرنیوز) خیبرپختونخوا حکومت نے بچوں کو 12 جان لیوا بیماریوں سے تحفظ فراہم کرنے کیلئے 12 روزہ ویکسی نیشن مہم شروع کردی۔ ذرائع کے مطابق (بقیہ نمبر 60)

وزیرداخلہ کی شہید لیفٹیننٹ حسان اشرف کے گھر آمد

شہدائے وطن زندہ رہتے' ورثاء کا بلند حوصلہ دیکھ کر عزم مضبوط ہوا ہے، محسن نقوی

لاہور (انٹرنیوز) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ شہدائے وطن قوم کا سرمایہ افتخار، ہمیشہ زندہ رہتے۔ وزیر داخلہ فتنہ الخوارج کیخلاف لڑتے شہید ہونیوالے لیفٹیننٹ محمد حسان اشرف کی رہائشگاہ واپڈا ٹاؤن گئے جہاں شہید کے والد محمد اشرف، بھائی محمد حنان اشرف اور دیگر اہل خانہ سے ملاقات کی اور جوانسال بیٹے کی شہادت پر سوگوار خاندان سے (بقیہ نمبر56)

مسافر طیارہ لینڈنگ کے دوران الٹ گیا بچے سمیت 15 افراد زخمی

ٹورنٹو (انٹر نیوز) کینیڈا میں مسافر طیارہ لینڈنگ کے دوران الٹ گیا۔ یہ حادثہ پیئرسن انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ کے دوران پیش آیا۔ طیارے میں (بقیہ نمبر52)

امریکا میں برفانی طوفان، ہلاکتوں کی تعداد 14 ہوگئی

مغربی ورجینیا، پنسلوانیا اور میری لینڈ میں 50 ہزار سے زائد صارفین بجلی سے محروم

واشنگٹن (انٹرنیوز) امریکا کے وسطی اور مشرقی حصوں میں شدید برفانی طوفان، تیز ہواؤں اور شدید سردی کے باعث ہلاکتوں کی تعداد 14 ہوگئی، 24 گھنٹوں کے دوران 1,000 سے زائد افراد کو ریسکیو کر لیا گیا، شدید برفانی طوفان کے باعث مغربی ورجینیا، پنسلوانیا (بقیہ نمبر 51)

16 سال سے مطلوب اشتہاری ملزم کروشیا سے گرفتار

ملزمان کی گرفتاری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گئے، ترجمان

اسلام آباد (انٹرنیوز) ایف آئی اے نے 16 سال سے مطلوب اشتہاری ملزم کروشیا سے گرفتار کرلیا۔ ترجمان کے مطابق ایف آئی اے این سی بی انٹرپول کے مطابق ڈکیتی مقدمے میں اشتہاری ملزم افتخار احمد کی گرفتاری کیلئے ریڈ نوٹس جاری کیا گیا تھا، ملزم 16 (بقیہ نمبر 62)

لبنان، ایران سے پروازوں کی معطلی

بیروت (انٹر نیوز) لبنان نے ایران سے آنے اور جانے والی پروازوں کی معطلی میں غیر معینہ مدت تک توسیع کردی۔ صدارتی ترجمان نجات شرف الدین کے مطابق (بقیہ نمبر63)

گورنر کے پی کے فیصل کریم خان کنڈی کے ساتھ جمعیت اہل حدیث پاکستان کے صدر ڈاکٹر علامہ ہشام الٰہی ظہیر کی وفد کے ہمراہ ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

حماس (کل) 4 یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کرے گی

غزہ (انٹر نیوز) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس (کل) جمعرات کو 4 اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کرے گی جبکہ حماس ہفتے کے دن 3 یرغمالی بھی رہا (بقیہ نمبر53)

2 ٹریفک حادثات میں 3 افراد جاں بحق، 5 زخمی

موٹرسائیکل اور رکشے میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق ہوگئے

گوجرانوالہ (انٹرنیوز) 2 ٹریفک حادثات میں 3 افراد جاں بحق، 5 افراد زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق گوجرانوالہ کے علاقے راہوالی کے قریب بریک فیل ہونے پر بس متعدد گاڑیوں سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں خاتون جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہو (بقیہ نمبر54)

رہنما پی ٹی آئی اسد قیصر کا افغان پالیسی ازسرنو بنانے کا مطالبہ

جعلی اسمبلی سے کی جانیوالی قانون سازی کی اہمیت نہیں، قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد جاری، تمام سیاسی جماعتوں کو اکٹھا کرینگے

ملک میں ایسا شفاف الیکشن ہونا چاہئے جس پر کوئی جماعت اعتراض نہ کرے، ہم قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد کررہے ہیں

پشاور (انٹرنیوز) رہنماء پی ٹی آئی اسد قیصر نے کہا ہے کہ افغان پالیسی از سرنو بنانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جعلی اسمبلی سے کی جانیوالی قانون سازی کی کوئی اہمیت نہیں، قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد جاری ہے، تمام سیاسی جماعتوں کو اکٹھا کرینگے۔ پشاور ہائیکورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اسد قیصر نے کہا کہ کرم میں گزشتہ روز ہونیوالے واقعات کی مذمت کرتا ہوں، اگر آپ ایسی (بقیہ نمبر64)

بانی کا 26 ویں ترمیم پر ووٹ دینے والوں کو نکالنے کا پیغام

شعیب شاہین اور فواد چوہدری کی لڑائی بنیادی انسانی طرز عمل کا معاملہ ہے

راولپنڈی (انٹر نیوز) 26 ویں ترمیم میں پارٹی پالیسی کے خلاف ووٹ دینے والوں کو نکالنے کا ایک طریقہ ہے، کچھ لوگوں کے جواب آگئے ہیں، ان لوگوں کو نکالنے کا خان صاحب کا پیغام ملا ہے لیکن اس معاملہ پر ہم بانی سے ملنا چاہتے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شعیب شاہین اور فواد چوہدری کی لڑائی بنیادی انسانی طرز عمل (بقیہ نمبر57)

12 روپے کی چاکلیٹ کھانے پر بچی قتل، میاں بیوی کا ریمانڈ منظور

راولپنڈی کے تھانہ بنی کی حدود میں 12 روپے کی چاکلیٹ کھانے پر گھریلو کمسن ملازمہ بچی کے قتل کیس کی سماعت ہوئی

ملزمان راشد شفیق اس کی اہلیہ مسمات ثنا شفیق نے بارہ سالہ ملازمہ اقرا کو تشدد سے قتل کیا' سول جج محمد عمران قریشی نے فیصلہ سنایا

راولپنڈی (آئی آئی پی) راولپنڈی میں 20 روپے کی چاکلیٹ کھانے پر گھریلو کمسن ملازمہ بچی کے قتل کیس میں گرفتار جوڑے میاں بیوی کا مزید 4 روزہ جسمانی ریمانڈ دے دیا گیا۔ راولپنڈی کے تھانہ بنی کی حدود میں 12 روپے کی چاکلیٹ کھانے پر گھریلو کمسن ملازمہ بچی کے قتل کیس کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے گرفتار جوڑے میاں بیوی کا مزید 4 روزہ جسمانی ریمانڈ دے دیا، ملزمان راشد شفیق اس (بقیہ نمبر55)

مسلح افراد کی فائرنگ، باپ، بیٹی جاں بحق، اہلیہ زخمی

واقعہ دو برادریوں کے درمیان زمین کا تنازع لگتا ہے تاہم تحقیقات جاری ہیں

شکارپور (انٹرنیوز) شکارپور میں مسلح افراد کی فائرنگ سے باپ، بیٹی جاں بحق ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق شکارپور میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں باپ اور 7 سالہ بیٹی جاں بحق ہوگئی جبکہ مقتول کی اہلیہ زخمی ہوگئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس و ریسکیو حکام موقع پر پہنچے اور جاں بحق افراد کی نعشوں اور زخمی خاتون کو ہسپتال منتقل کردیا۔ دوسری (بقیہ نمبر 58)

لیڈی ایچیسن ہسپتال میں ریٹائرڈ ملازمین کے اعزاز میں الوداعی ظہرانے کے موقع پر ایم ایس پرفیسر ڈاکٹر ناصر چوہدری ودیگر کا گروپ فوٹو

وزرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق کرمانی کو چیئرمین پی ایم ڈی ایف سی عماد افتخار ملک یادگاری شیلڈ پیش کررہے ہیں

MEMBER WUOJ عوام کی بے ساختہ للکار ABC Certified
روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی
عوامی للکار
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹرانچیف: محمد فیصل ندیم

صحت ایڈیشن

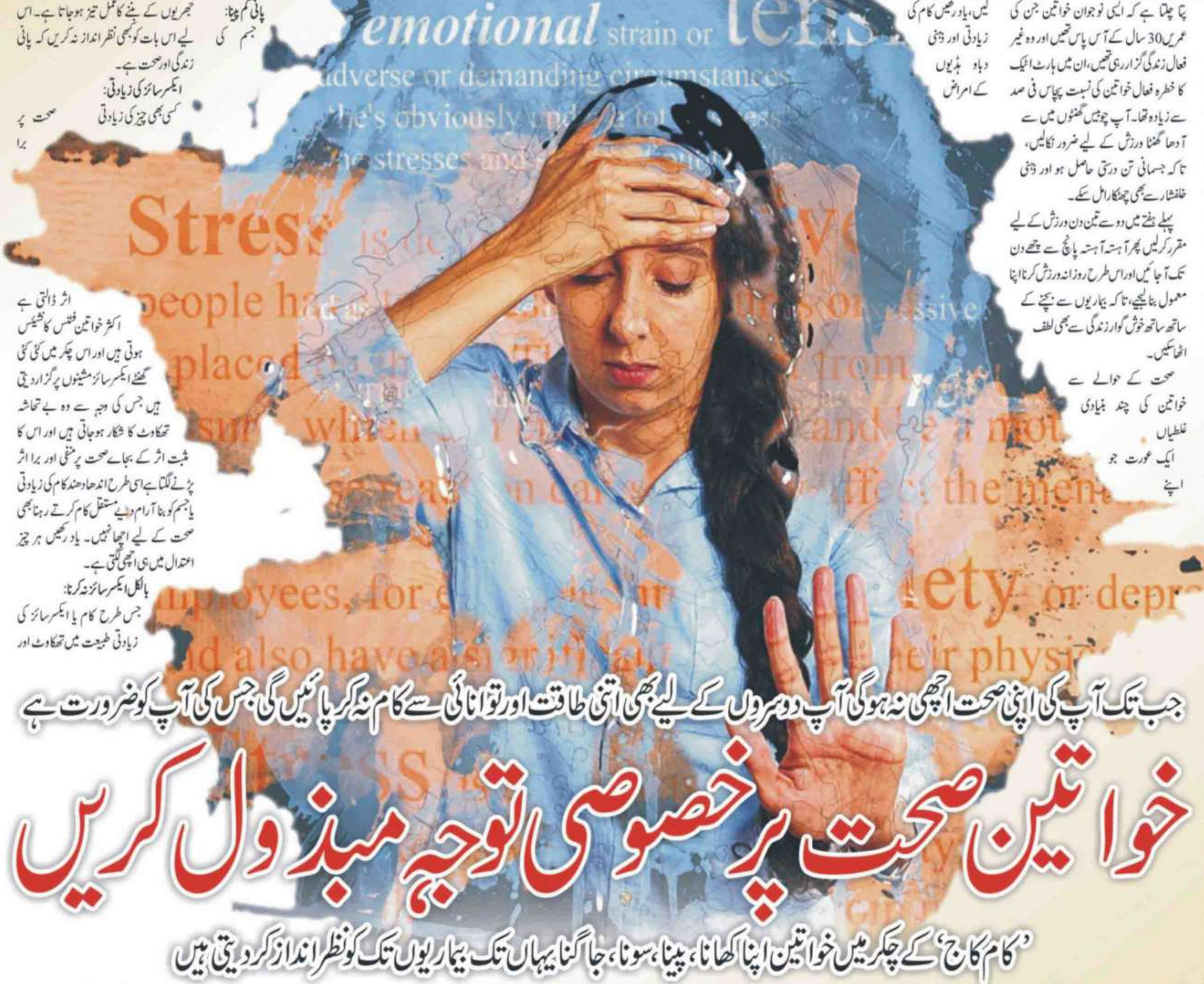

جب تک آپ کی اپنی صحت اچھی نہ ہوگی آپ دوسروں کے لیے بھی اتنی طاقت اور توانائی سے کام نہ کر پائیں گی جس کی آپ کو ضرورت ہے

خواتین صحت پر خصوصی توجہ مبذول کریں

’کام کاج‘ کے چکر میں خواتین اپنا کھانا، پینا، سونا، جاگنا یہاں تک بیماریوں تک کو نظرانداز کر دیتی ہیں

اظہر غوری

آج کل خواتین کو مٹاپے، دل کی بیماریوں اور ذیابیطس سے بچنا بہت ضروری ہے، اسی مقصد کے لیے جسمانی توانائی کی اشد ضرورت ہے۔ سیلز اور ٹشوز کی تعمیر و مرمت کے لیے ورزش کو اختیار کرنا چاہیے۔ اس سے نہ صرف آپ کا وزن کم ہوگا بل کہ آپ کی سلم اور سمارٹ ہونے کی خواہش بھی پوری ہو جائے گی۔ ورزش کو جب معمول بنا لیا جائے تو کھانے، پینے کی عادات بھی بدل جاتی ہیں۔ غذائیت سے بھرپور خوراک آپ کی جسمانی توانائی کے لیے بہت مفید ہے۔ ورزش کرنے سے جسم مضبوط اور ذہن تروتازہ محسوس ہوتا ہے۔ قدرتی ماحول کی تازگی اور ٹھنڈک جسم پر حاوی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جسم سے ایسے ہارمون خارج ہونے لگتے ہیں جو ذہنی تناؤ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ورزش سے دل کی صحت بھی برقرار رہتی ہے۔ جسم میں آکسیجن جذب کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ماہرین صحت کا خیال ہے کہ بیماریوں کے بڑھتے ہوئے حجم کی دو بڑی وجوہ ہیں: ان میں سے ایک غذائی بد احتیاطی اور دوسری سہولت پسند طرز زندگی ہے جس میں جسمانی سرگرمیاں نمایاں طور پر کم ہیں۔ خواتین میں ایک غلط خیال یہ بھی پایا جاتا ہے کہ سارا دن گھریلو کاموں کے دوران ورزش ہوتی رہتی ہے، چناں چہ ان کے خیال میں ورزش کے لیے الگ سے وقت نکالنا غیر ضروری ہے۔

فیزیوتھراپسٹ کے مطابق ہم مسلسل کم از کم بیس منٹ اپنے جسم کو حرکت دیں اور یہ عمل مخصوص وقت پر باقاعدگی سے کیا جائے تو اسے ورزش کا نام دیا جاتا ہے۔ گھریلو کام بھی فائدے مند ہیں لیکن اگر یہ کہا جائے کہ اس کے بعد ورزش کی ضرورت نہیں رہتی تو یہ غلط ہے۔ سارا دن ہم جو خوراک کھاتے ہیں، وہ کیلوریز کی صورت میں جمع ہوتی رہتی ہے پھر متحرک رہنے کی وجہ سے کیلوریز استعمال ہو جاتی ہے لیکن اس سے پٹھوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ گھریلو کاموں کو مخصوص انداز سے کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، بعض اوقات یہ کام نقصان کی وجہ بھی بن جاتے ہیں، مثال کے طور پر خاتون خانہ لگاتار پانچ گھنٹے کپڑے دھوتی رہے تو یہ بھی غلط ہے، کیوں کہ ایک ہی پوزیشن میں زیادہ دیر رہنے کی وجہ سے کمر میں درد ہونے لگتا ہے، تھکاوٹ کے ساتھ ساتھ طبیعت میں چڑچڑا پن بھی آ جاتا ہے۔

خواتین ورزش کے لیے انتہائی بے پروائی کا مظاہرہ کرتی ہیں جو ان کی زندگی کے لیے ایک بڑا خطرہ ثابت ہو رہی ہے۔ ایک اہم مطالعے کے نتیجے سے پتا چلتا ہے کہ ایسی نوجوان خواتین جن کی عمریں 30 سال کے آس پاس تھیں اور وہ غیر فعال زندگی گزار رہی تھیں، ان میں ہارٹ اٹیک کا خطرہ فعال خواتین کی نسبت پچاس فی صد سے زیادہ تھا۔ آپ چوبیس گھنٹوں میں سے آدھا گھنٹا ورزش کے لیے ضرور نکالیں، تاکہ جسمانی تن درستی حاصل ہو اور ذہنی خلفشار سے بھی چھٹکارا مل سکے۔

پہلے ہفتے میں دو سے تین دن ورزش کے لیے مقرر کر لیں پھر آہستہ آہستہ پانچ سے چھے دن تک آ جائیں اور اس طرح روزانہ ورزش کرنا اپنا معمول بنا لیجیے، تاکہ بیماریوں سے بچنے کے ساتھ ساتھ خوش گوار زندگی سے بھی لطف اٹھا سکیں۔

صحت کے حوالے سے خواتین کی چند بنیادی غلطیاں

ایک عورت جو اپنے گھر، کیریئر اور دوستوں کے درمیان گھن چکر بنی زندگی گزار رہی ہوتی ہے۔ اپنی صحت کے اکثر معاملوں کے بارے میں لاپروائی برتتی ہے اور ایسا صرف ورکنگ وومن کے ساتھ ہی نہیں ہوتا بل کہ گھریلو عورت بھی گھرداری کے امور میں اپنی ذات اور صحت کے متعلق مسائل کو پس پشت ڈال دیتی ہے۔ پڑھی لکھی، سمارٹ خواتین بھی زندگی کے کسی نہ کسی مقام پر یہ غلطی ضرور کرتی ہیں، جو کہ سراسر غلط ہے۔ یاد رکھیں گھر کی بنیاد اور اہم ستون عورت کی ہی ذات ہے خواہ وہ ماں، بہن، بیوی، بیٹی کی صورت میں ہو اس لیے آپ اپنی صحت کو کسی صورت نظرانداز نہ کریں۔ اپنی صحت کے سلسلے میں اپنی ہڈیوں کو مت بھو لیں، یاد رکھیں کام کی زیادتی اور ذہنی دباؤ ہڈیوں کے امراض کا سبب بن سکتا ہے ہڈیاں آپ کے جسم کی بنیاد ہیں کہ پورا باڈی سٹرکچر اس پر کھڑا رہتا ہے۔ صحت مند ہڈیاں اور جوڑ بھی آپ کو فعال رکھ سکتے ہیں۔ اس لیے دودھ اور ایسی اشیا جن میں کیلشیم کی مقدار پائی جاتی ہو اپنی غذا میں شامل کریں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جب تک آپ کی اپنی صحت اچھی نہ ہوگی آپ دوسروں کے لیے بھی اتنی طاقت اور توانائی سے کام نہ کر پائیں گی جس کی آپ کو ضرورت ہے۔ متحرک رہنے کے لیے جسم کا فعال اور تندرست ہونا ضروری ہے۔ دیکھا یہ بھی گیا ہے کہ ’کام کاج‘ کے چکر میں خواتین اپنا کھانا، پینا، سونا، جاگنا یہاں تک بیماریوں تک کو نظرانداز کر دیتی ہیں۔ ذیل میں چند ایسی غلطیوں کا ذکر ہے جو اکثر خواتین زندگی میں کرتی ہیں:

اپنی نیند پوری نہ کرنا:

انسانی صحت و تندرستی کا بہت زیادہ دار و مدار نیند پر ہوتا ہے ایک مکمل پرسکون اور بھرپور نیند دن بھر کے لیے چستی، تازگی برقرار رکھنے کے ساتھ آپ کو متحرک بھی رکھتی ہے۔ جیسا کہ سب ہی جانتے ہیں کہ بہترین اور خوشگوار زندگی اور صحت کے لیے سات سے دس گھنٹے کی روزانہ نیند لینا ضروری ہے۔ جس پر بہت کم عمل کیا جاتا ہے حال آں کہ ایک مرد کے مقابلے میں عورت کو زیادہ نیند لینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بد قسمتی سے ایسا نہیں ہوتا خواتین کی صبح فجر کے ساتھ شروع ہو کر رات گئے تک ختم ہوتی ہے وجہ وہ ہی کام کی زیادتی میں اپنا آپ فراموش کر دینا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ خواتین ایک ٹائم ٹیبل بنائیں اور اس پر سختی سے عمل کریں۔ اور اپنے نیند کے دورانیے کو سات سے آٹھ گھنٹوں تک ضرور رکھیں۔

پانی کم پینا:

جسم کی ضرورت کے مطابق پانی کا نہ پینا بھی کئی مسائل کو جنم دیتا ہے، جن میں قبض سے لے کر اوائل عمر میں چہرے پر جھریوں اور لائنوں کا نمودار ہونا بھی ہو سکتا ہے۔ مناسب مقدار میں پانی کا نہ پینا آپ کے جسم اور دماغ میں Havoc کی تخلیق کا باعث ہو سکتا ہے۔ روزانہ دس سے بارہ گلاس پانی پینے سے نہ صرف آپ کی صحت اچھی رہتی ہے بل کہ آپ کم عمر اور جوان نظر آتی ہیں۔ پانی کی کمی جسم میں ڈی ہائیڈریشن کی شکایت پیدا کرتی ہے جس سے جسم پر جھریوں کے بننے کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس بات کو کبھی نظرانداز نہ کریں کہ پانی زندگی اور صحت ہے۔

ایکسرسائز کی زیادتی:

کسی بھی چیز کی زیادتی صحت پر برا اثر ڈالتی ہے اکثر خواتین فٹنس کا کریز ہوتی ہیں اور اس چکر میں کئی کئی گھنٹے ایکسرسائز مشینوں پر گزار دیتی ہیں جس کی وجہ سے وہ بے تحاشہ تھکاوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں اور اس کا مثبت اثر کے بجائے صحت پر منفی اور برا اثر پڑنے لگتا ہے اسی طرح اندھا دھند کام کی زیادتی یا جسم کو بنا آرام دیے مستقل کام کرتے رہنا بھی صحت کے لیے اچھا نہیں۔ یاد رکھیں ہر چیز اعتدال میں ہی اچھی لگتی ہے۔

بالکل ایکسرسائز نہ کرنا:

جس طرح کام یا ایکسرسائز کی زیادتی طبیعت میں تھکاوٹ اور بے چینی پیدا کرتی ہے بالکل اسی طرح ان دونوں کاموں کا انجام نہ دینا بھی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ اگر آپ بالغ عمر اور جوان ہیں تو قدرتی طور پر بھی آپ میں چستی اور طاقت موجود ہے، اسے برقرار رکھنے کے لیے چھوٹی موٹی ایکسرسائز اور تھوڑا بہت ترتیب وار کام جس سے آپ کو تھکن نہ ہو، کرتے رہنا چاہیے۔ اگر آپ پچاس سال کے قریب ہیں تب پراپر ایکسرسائز صحت کو برقرار رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گی تو آپ کا جسم بہت جلد آپ کی بڑھتی ہوئی عمر کے زیر اثر آ جائے گا۔ ایکسرسائز سے مدافعتی نظام فعال ہوتا ہے سو اس کے بغیر آپ مختلف بیماریوں کا بھی شکار ہو سکتی ہیں۔

کام کی زیادتی:

ورکنگ وومن کے لیے اس وقت زیادہ پریشان کن صورتِ حالات ہوتی ہے جب انھیں گھنٹوں اور متواتر آفس میں بیٹھ کر مسلسل دفتری امور انجام دینا پڑتے ہیں۔ بہت زیادہ لمبے وقت تک بیٹھ کر کام کرتے رہنے سے نہ صرف جسمانی تھکن ہو جاتی ہے بل کہ آپ ذہنی دباؤ کا شکار بھی ہو سکتی ہیں۔ اور یہ سٹریس زندگی میں نہ صرف مشکلات کا سبب بنتا ہے۔ اس لیے اپنا ورکنگ شیڈول (کام کی زیادتی) کے باوجود ایسا بنائیں جس سے آپ اور آپ کی صحت متاثر نہ ہو۔

اپنی بیماری کو نظرانداز نہ کریں:

خواتین میں عام طور پر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ چھوٹی موٹی بیماریوں کو نظرانداز کر دیتی ہیں اور ایسا وہ اکثر لاپروائی اور کام کی زیادتی کے باعث اور کبھی کبھار وقت نہ ہونے کی وجہ سے بھی کرتی ہیں۔ ایسا کر کے وہ اپنی صحت کو سنگین قسم کے نقصان سے دوچار بھی کرتی ہیں کیوں کہ ان چھوٹی موٹی بیماریوں جیسے مستقل کھانسی، گردن اور کمر کا درد اور غیر ہموار نظام ہاضمہ کے ساتھ گیس کی روزمرہ شکایات انہیں کسی بڑے مسئلہ سے بھی دوچار کر سکتی ہیں۔ اس لیے کسی بھی قسم کے بڑے نقصان اور تباہی سے بچنے کے لیے ان بیماریوں کا ابتدا ہی سے علاج کروا لینا بہتر ہے۔

اپنی غذا کا خیال رکھنا:

دیکھا یہ گیا ہے کہ خواتین کام کاج کی زیادتی کے باعث اپنے کھانے پینے میں لاپروائی برتتی ہیں۔ بیس سال کی عمر میں آپ کا میٹابولزم سسٹم تیزی سے کام کرتا ہے اور مسلسل فعال رہتا ہے لیکن عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کی کارکردگی میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اس لیے اپنی ڈائیٹ پر مکمل توجہ رکھیں اور ہر وہ چیز اپنے کھانے کا حصہ بنائیں جس میں ہر قسم کے غذائی اجزا شامل ہیں۔ کم کیلوریز والی اشیا اپنائیں اور اوائل عمر سے اپنے کھانے پینے کے معمول کو پختہ بنائیں تاکہ بڑھتی عمر میں آپ نہ کھانے کے برے اثرات سے بچ سکیں۔ خواتین ڈائٹنگ کے چکر میں بھی کھانے کو اگنور کرتی ہیں یاد رکھیں ڈائٹنگ جسم کو صرف کمزوری کی صورت میں نقصان پہنچاتی ہے اور کچھ نہیں کیوں کہ بھوکا رہ کر ڈائٹنگ سے صرف نقصان ہی ہوتا ہے اور کچھ نہیں۔ لیکن اگر آپ ”ڈائیٹ پلان“ پر عمل کریں تب آپ کی صحت بھی برقرار رہ سکتی ہے اس لیے اپنے ڈائیٹ پلان میں ”متوازن غذا“ کی اہمیت کو نظرانداز نہ کریں۔

صنفی مساوات سے دونوں صنفوں کے درمیان یکسانیت مراد ہوتی ہے لیکن جب اسلام صنفی مساوات کی بات کرتا ہے تو اس سے صنفی انصاف مراد ہوتا ہے

صنفی مساوات کی غیر مساوی صنف

جوں جوں ملک تعلیمی اور معاشی حوالے سے ترقی کرے گا۔ پاکستانی عورت کی حالت ضرور بدلے گی اس وقت عوامی رائے واضح طور پر ان کے ساتھ ہے

سدرۃ سبحان

ورلڈ اکنامک فورم کے گلوبل جینڈر گیپ انڈیکس کی حالیہ رپورٹ میں ایشیا کے 10 ایسے ممالک کو نمایاں کیا گیا ہے جہاں صنفی مساوات میں بہت زیادہ بہتری آئی ہے۔ دنیا بھر میں اب صنفی عدم مساوات کا مسئلہ کم ہوتا جا رہا ہے تاہم اب بھی اس معاملہ میں بہت کچھ کیے جانے کی ضرورت ہے تاکہ مرد اور عورت میں عدم مساوات کا خاتمہ کیا جا سکے۔ جن 10 ایشیائی ممالک میں صنفی مساوات میں بہت زیادہ بہتری آئی ہے، ان میں فلپائن سرفہرست ہے جب کہ بنگلہ دیش، منگولیا، سنگاپور، ویتنام، تھائی لینڈ، میانمار، انڈونیشیا اور کمبوڈیا بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ رپورٹ میں ان ممالک میں معیشت، تعلیم، صحت اور سیاست کے میدانوں میں عورتوں اور مردوں کو حاصل مواقع کا تجزیہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ ان میدانوں میں شاندار ترقی ہوئی ہے۔ ان ممالک میں اب بھی کچھ شعبے ایسے ہیں جہاں صنفی مساوات کا معیار مطلوبہ نہیں اور چیلنجز موجود ہیں۔

انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ نے کہا ہے کہ پاکستان صنفی مساوات کو فروغ دے کر جی ڈی پی میں 30 فی صد بہتری لا سکتا ہے۔ شائع کردہ رپورٹ ویمن اکنامکس امپاورمینٹ میں پاکستان کی جانب سے سرکاری سکولوں میں لڑکیوں کی انرولمینٹ بڑھانے کے لیے مشروط تعلیمی وظائف جیسی پالیسی کو خوش آیند قرار دیا گیا ہے، تاہم اعداد و شمار کی رو سے تدریسی مراکز میں لڑکیوں کی تعداد بڑھنے سے جبری مشقت کے رجحان میں کمی آئی ہے۔ پاکستان کے علاوہ اردن، گوئٹے مالا، مراکش اور نائیجیریا نے صنفی عدم مساوات اور لڑکیوں کی جبری مشقت کی حوصلہ شکنی کے لیے تدریسی مراکز میں ان کے لیے وظائف کی ادائی رکھی ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق پاکستان، مراکش اور نائیجیریا میں وراثتی حقوق اور ٹیکس کٹوتی یا ٹیکس کریڈٹ برائے مرد جیسا عدم مساوات رویہ قائم ہے، اس حوالے سے کہا گیا کہ بعض اداروں میں خواتین کو ملازمت سے روکنا اور انھیں صنفی عدم مساوات کے باعث محدود ملازمت دینے سے جبری مشقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کینیڈا اور جاپان جیسے ممالک بھی خواتین کو باصلاحیت بنا کر اپنی جی ڈی پی میں 4 فی صد اضافہ کر سکتے ہیں۔ آئی ایم ایف محققین کے مطابق تعلیم کی بدولت نئے خیالات جنم لیتے ہیں اور کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے جب کہ تعلیم کے میدان میں صنفی عدم مساوات سے مجموعی قومی پیداوار میں کمی آتی ہے۔ علاوہ ازیں بتایا گیا کہ جن ممالک میں تدریس کے میدان میں صنفی عدم مساوات کا دائرہ وسیع ہے وہاں مجموعی قومی پیداوار میں قریباً 25 فی صد کمی اور لڑکیوں کے سکولوں میں شرح اندراج 0.75 سے بھی کم ہے۔

پاکستانی عورت کا مقام کیا ہے؟ قانون مردوں کی طرح انھیں بھی تعلیم، شعبے اور پیشے کے انتخاب کی اجازت دیتا ہے۔

پاکستان میں خواتین ڈاکٹرز کی بہت بڑی تعداد ہے۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد وکیل، صحافی، سیاست دان، سرکاری ملازم، سفارت کار، پولیس افسر، سکول ٹیچر اور کالج میں پروفیسر، بینکرز، انجینئرز اور حتیٰ کہ صنعت کار بن رہی ہے۔ پاکستانی عورتوں کی بڑی تعداد مختلف قسم کے سٹورز کی مالک ہے اور دیگر کاروبار چلا رہی ہے، پھر ان کی محرومی اور برا سلوک کس حوالے سے ہے؟

عورت کو وراثت میں اپنے باپ کی جایداد سے بھائی سے کم حصہ ملتا ہے لیکن اپنی شادی پر وہ تحائف کی شکل میں کافی کچھ حاصل کرتی ہے جب کہ اس کے بھائی جہیز گھر میں لاتے ہیں جو کہ ان کی بیویوں کے والدین انھیں شادی پر دیتے ہیں۔ مزید برآں ایک باپ اپنے مرنے سے پہلے اپنی ملکیت یا کوئی بھی حصہ اپنی بیٹیوں کو دینے میں آزاد ہے۔ اکثر عدالتی معاملات میں عورت کی گواہی مرد کی گواہی سے آدھی ہونا درحقیقت ایک تفریق ہے لیکن شاید بہت معمولی سی۔ کسی بھی معاشرے میں عدالت میں بطور گواہ جانا ایک ایسا مشکل کام ہے جس سے اکثر لوگ بچنا چاہتے ہیں۔

بہت سی مسلمان ریاستوں میں ماہرین قانون اور مقننہ عورتوں کے حقوق کی تحریک کو آگے بڑھانے کے لیے اور اسے تحفظ دینے کے لیے تمام مکاتب قانون کو مساوی طور پر اسلامی سمجھتے ہوئے ان پر انحصار کرتے ہیں۔ ہم پاکستان میں بھی ایسا ہی کر سکتے ہیں۔ اسلامی قانون کسی مسلمان کو کسی خاص مکتبہ فکر تک محدود نہیں کرتا۔ دوسرے الفاظ میں ایک شخص جو کہ حنفی فرقے سے تعلق رکھتا ہے وہ کسی خاص معاملے میں امام مالک کی تعلیمات کو ابوحنیفہ کی تعلیمات پر ترجیح دے سکتا ہے اور پھر بھی وہ پہلے کی طرح ایک اچھا مسلمان رہے گا۔

اہم بات یہ ہے کہ بطور ماخذ قانون امام مالک اور امام حنبل کی تعلیمات ”عوامی مفاد“ جب کہ امام ابوحنیفہ کی تعلیمات ”ضرورت“ کے زمرے میں آتی ہیں۔ یقیناً ہماری عورتوں کی ترقی عوامی مفاد اور ضرورت دونوں میں شمار ہوتی ہے وہ مرد طلبہ کے ساتھ کالجز اور یونی ورسٹیوں میں پڑھ سکتی ہیں اور بہت سے مقامات پر وہ مردوں کے ساتھ کام کرتی ہیں اس حوالے سے ان پر کسی قسم کی کوئی قانونی پابندی نہیں ہے۔ وہ ان معاملات میں آزاد ہیں۔

ہمارے معاشرے کے زیادہ روایتی عناصر اور عام طور پر تیسری دنیا میں ہمیشہ عورتیں ہی مردوں کی ماتحت نہیں ہیں۔ بہت سے گھروں میں بیوی شوہر کی نسبت زیادہ بااثر ہوتی ہے اور اس بات کا انحصار زیادہ تر ان کی شخصیت کی مضبوطی، ان کی پیدائشی ذہانت اور ان کے معاشی پس منظر پر ہے۔

بچوں کی پرورش، گھر کا انتظام سنبھالنا اور خاندان کے بجٹ کا حساب رکھنے کے علاوہ وہ چند اہم اور دلچسپ کردار بھی ادا کرتی ہیں۔ وہ اپنے اڑوس پڑوس کی خبریں جمع کر کے اپنے شوہروں تک پہنچاتی ہیں۔ بچوں کی شادی کے معاملات میں رشتے جوڑنے اور یہ کہ شادی کے دوران کیا کچھ لیا اور دیا جائے گا اس حوالے سے معاملات بھی عورتیں ہی سنبھالتی ہیں جب کہ مردوں کے پاس ان سارے معاملات کو منظور کرنے کا ایک معمولی سا اختیار ہوتا ہے۔ وہ خاندانوں اور قبیلوں کے درمیان اختلافات کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

پاکستان کے پس ماندہ علاقوں میں آج بھی خواتین پر تشدد کے واقعات عام ہیں بلکہ بڑے شہروں اور قصبات میں یہ شرح دیہی علاقوں کی نسبت مقابلتاً کم ہے۔ شہری علاقوں، جہاں پر خواندگی کی شرح زیادہ ہے، میں خواتین نے کسی حد تک معاشی خودمختاری حاصل کر لی ہے، وہ اپنی شادی شدہ زندگیوں میں تشدد برداشت نہیں کرتیں اور اگر کہیں ایسا ہے تو وہ اپنی ماؤں اور دادیوں کی طرح برداشت کرنے کے بجائے شادی ختم کرنا چاہتی ہیں۔ ایسی صورت میں نہ تو اسلام اور نہ ہی قانون اور عوامی رائے انھیں ایسا کرنے سے روکتے ہیں۔ ایسے معاملات میں جہاں وہ اپنے غیر مہذب شوہروں کو برداشت کرتی ہیں تو وہ زیادہ تر اس وجہ سے کہ ان کے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔ بعض معاملات میں معاشی تحفظ پر مبنی رسم و رواج اور غیرت کا طبقاتی تصور عورتوں کو اس تکلیف دہ تعلق کو جاری رکھنے پر مجبور کرتا ہے۔

جوں جوں ملک تعلیمی اور معاشی حوالے سے ترقی کرے گا۔ پاکستانی عورت کی حالت ضرور بدلے گی اس وقت عوامی رائے واضح طور پر ان کے ساتھ ہے۔ ان سب باتوں کے باوجود کسی کو بھی اس بات کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے کہ بہت سی پاکستانی عورتیں مغرب کی طرز پر آزادی کی خواہشمند نہیں ہوں گی۔

آج کے دور میں جب صنفی مساوات کی بات ہوتی ہے تو اس سے دونوں صنفوں کے درمیان یکسانیت مراد ہوتی ہے، لیکن جب اسلام صنفی مساوات کی بات کرتا ہے تو اس سے یکسانیت نہیں بل کہ صنفی انصاف مراد ہوتا ہے۔ اسلام کی بنیادی تعلیم یہ ہے کہ انسان ہونے کی حیثیت سے مرد و عورت دونوں برابر ہیں، ان میں کسی قسم کی تفریق نہیں، تاہم حیاتیاتی اعتبار سے ان کے درمیان فرق پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان پر عائد ہونے والے بعض فرائض میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ ان دونوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں۔ شوہر پر اللہ نے رزق کمانے کو ضروری قرار دیا ہے، اب اگر وہ رزق کمانے میں سستی کرتا ہے تو اسے اس کے لیے مجبور کیا جا سکتا ہے جب کہ عورت کو کمانے کے لیے کبھی بھی مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

اب اگر کوئی عورت اپنے فرائض کی ادائی کے ساتھ ساتھ کوئی اضافی کام کرنا چاہے تو وہ شرعی حدود میں رہ کر ایسا کرنے کے لیے مکمل طور پر آزاد ہے۔ اس بات کو سمجھنے کے لیے ہمیں اسلامی تاریخ پر نظر ڈالنی ہوگی، تاریخ میں ایسے متعدد واقعات ملتے ہیں جو عورتوں کی آزادی و مساوات کو مکمل طور پر واضح کرتے ہیں، مثلاً عہد نبوی ﷺ میں ام المومنین حضرت خدیجہؓ ایک بہت بڑی تاجرہ تھیں۔ آپ ﷺ نے انھیں کبھی بھی تجارت کرنے سے نہیں روکا، نیز اس زمانے میں عورتیں باضابطہ طور پر غزوات میں حصہ لیا کرتی تھیں اور زخمیوں کی دیکھ بھال بھی کرتی تھیں۔ حضرت عمرؓ کی پوتی حضرت شفا بنت عبداللہؓ مدینہ کے بازار کی انسپکٹر تھیں۔ اس طرح کی بے شمار مثالوں سے اسلامی تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔

اسلام کا منشا بس یہ ہے کہ عورت پر دوہری ذمہ داری ڈال کر اس کا استحصال نہ کیا جائے، جیسا کہ آج دنیا کے متعدد مقامات پر عورتوں کا استحصال کیا جا رہا ہے اور اس میں خاص طور پر جسمانی استحصال شامل ہے۔ عورتوں کو اسلام کی دی ہوئی اور دوسروں کی دی ہوئی آزادی و مساوات میں بس اتنا فرق ہے کہ اسلام عورتوں کو جو بھی آزادی و مساوات دیتا ہے وہ اس بات کو یقینی بنا کر دیتا ہے کہ عورتیں جہاں بھی رہیں محفوظ رہیں، کہیں بھی ان کا کسی طرح سے استحصال نہ ہو، کیوں کہ اسلام کی نظر میں وہ دنیا کا ایک قیمتی سرمایہ ہیں۔ لیکن جب دوسرے لوگ آزادی و مساوات کی بات کرتے ہیں تو ان کے پیش نظر بس صنفی آزادی و مساوات ہوتی ہے، پھر چاہے وہ کسی بھی قیمت پر حاصل ہو اور نتیجہ میں عورتوں کو اس کے لیے اپنی عزت و عصمت کو قربان ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔

اقوام متحدہ کے مطابق عالمی سطح پر بالخصوص براعظم ایشیا میں اب تک صنفی مساوات حاصل نہیں کی جا سکی جب کہ خواتین کو مزید بااختیار بنانے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں صنفی مساوات کے حوالے سے پالیسیوں اور قانون سازی میں خلا کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا گیا کہ آج کے دور میں ہر ملک کے لیے لازم ہے کہ وہ صنفی مساوات کو فروغ دے، تاہم اس حوالے سے کئی ممالک کو وسائل کی کمی کا سامنا ہے۔ صنفی مساوات کے حوالے سے محدود آگاہی، نامساعد حالات، ناکافی وسائل اور سیاسی عدم بصیرت وہ چیلنجز ہیں جو صنفی مساوات کی راہ میں رکاوٹ ہیں اور ان پر قابو پانا ضروری ہے۔

کیا ہم مرد اور عورت کی برابری کے قائل ہیں؟ سماج کو ترقی کی اس سطح تک لے جانا چاہتے ہیں کہ جہاں صنفی امتیاز کی کوئی صورت باقی نہ رہے؟

اکیسویں صدی میں زندہ رہنے اور بین الاقوامی گانو کے تقاضے ہم سے اس بات کی امید کرتے ہیں کہ صنفی برابری کو یقینی بنائیں۔ صنفی برابری کی وجہ سے وہ لوگ جو عدم تحفظ کا شکار ہوتے ہیں، جیسا کہ لڑکیاں، عورتیں، خانہ بدوش بچیاں اور غربت کے مارے ہوئے لوگ بھی اس قابل ہو جاتے ہیں کہ وہ آب و ہوا میں تبدیلی، شدید موسم اور قدرتی آفات کے زندگیوں پر اثرات کو سمجھ سکیں، ان کا مقابلہ کر سکیں اور گھروں اور سماج میں موجود خطرات کو قابو کرنے میں اہم کردار ادا کر سکیں۔

دنیا میں بامعنی اور فائدہ مند زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان ایک دوسرے کے حقوق و فرائض کا خیال رکھیں۔ معاشرے میں حقوق و فرائض کا ایک حصہ مرد و زن سے متعلق ہے۔ عموماً کہا جاتا ہے کہ مرد و زن معاشرتی گاڑی کے دو پہیے ہیں۔ اگرچہ اس مثال کی بعض تفصیلات معاشرے میں مرد و عورت کے تعلق پر لاگو نہیں ہوتیں، تاہم برابری اور مساوات کی اہمیت کا تصور فراہم ہوتا ہے۔

جنسی اعتبار سے مرد و عورت یقیناً مختلف ہیں، لیکن بحیثیت انسان دونوں میں کوئی فرق نہیں۔ ایک انسان ہونے کے ناتے عورت کی بھی وہی ضروریات ہیں جو مرد کی ہیں۔ عورت کو بھی کھانے کی ضرورت ہے، کپڑوں کی ضرورت ہے، مکان کی ضرورت ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ عورت کی بھی عزت نفس ہے، خودداری اور تشخص ہے۔ لہٰذا پرامن معاشرے کے لیے ضروری ہے کہ ایک معاشرے میں بسنے والے خواتین و حضرات کو مساوی حقوق حاصل ہوں۔ یہ حقوق معاش، معاشرتی زندگی، تعلیمی سہولیات، صحت کی سہولیات کے علاوہ سیاست، گھریلو ذمہ داریوں اور تفریحی سرگرمیوں کا بھی احاطہ کریں۔

جدید دور میں یہ شکایت عام ہے کہ غیر ترقی یافتہ ممالک میں عورت حقوق سے محروم ہے، اس لیے احساسِ محرومی میں مبتلا رہتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ عورت سے بحیثیت انسان سلوک کیا جائے۔ اس کے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ اس کو بھی ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اس کے لیے بھی سیاسی اور معاشرتی سرگرمیوں میں حصے لینے کے انتظامات کیے جائیں۔ انفرادی، گھریلو اور معاشرتی ترقی میں حصہ لینے کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے۔ یہ سب کچھ اس وقت ممکن ہے جب صنفی برابری کے اصول کو نہ صرف کتابوں میں پڑھایا جائے بل کہ اس پر عمل کرنے کے لیے لوگوں کو ذہنی طور پر بھی تیار کیا جائے۔

لوگوں کو ذہنی طور پر تیار کرنے کے لیے تعلیمی ادارے کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ صنفی برابری کے اصول کو معاشرے میں عام کرنے کے لیے سکولوں، کالجوں اور یونی ورسٹیوں میں بحث مباحثے کیے جا سکتے ہیں۔ ورکشاپس اور سیمینار بھی منعقد کروائے جا سکتے ہیں۔

عورتوں کو اسلام میں کاروبار کرنے یا معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے نہیں روکا گیا ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ مرد حضرات اپنے رویوں میں مثبت تبدیلی لائیں اور یہ تبدیلی اس وقت ممکن ہے جب مرد حضرات عورتوں کو انسان سمجھنا شروع کریں اور ان کے حقوق کا خیال رکھیں۔ اگر مرد اپنے رویے میں تبدیلی لائیں گے تو عورتوں کو تنظیمات بنا کر اپنے حقوق کے لیے وقت و توانائی صرف کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

یہ تبدیلی اس وقت ممکن ہے کہ مرد اپنے رویوں میں نرمی پیدا کریں اور نرمی پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے بچپن کی زندگی اور بے بسی کے لمحات کا سوچیں کہ کس طرح ہماری مائیں ہماری سہولیات کے لیے اپنی ذات کو قربان کرتی تھیں۔ مراقبے کا یہ لمحہ مرد کے رویوں میں نرمی پیدا کرنے کے لیے کام کرے گا۔

صنفی برابری کا تقاضا ہے کہ ان کو تعلیم کا حق دیا جائے بل کہ عورتوں کی تعلیم کو زیادہ اہمیت دی جائے کیوں کہ ایک تعلیم یافتہ ماں اپنے بچوں کی تربیت اچھے خطوط پر کر سکتی ہے، گھر کا نظم و نسق اچھے طریقے سے چلا سکتی ہے، معاشرتی مسائل کو سمجھ سکتی ہے، معاشرتی ترقی میں فعال کردار ادا کر سکتی ہے، صحت کے اصولوں کا خیال رکھ سکتی ہے، زندگی کی ذمہ داریوں کو مؤثر طریقے سے ادا کر سکتی ہے یعنی ایک تعلیم یافتہ ماں معاشرے کی ماں ہوتی ہے۔

ملازمتوں کے حوالے سے صنفی عدم مساوات آج بھی ایک مسئلہ ہے اور اس سلسلے میں بہتری کے لیے یکساں معیارات، مواقع اور فوائد تک پہنچنے کے لیے ابھی مزید کئی دہائیوں تک انتظار کرنا پڑے گا۔

ورلڈ اکنامک فورم کے مطابق گرچہ صحت اور تعلیم جیسے شعبوں میں صنفی بنیادوں پر تفریق تیزی سے ختم ہو رہی ہے تاہم ملازمت میں صنفی عدم مساوات کو مکمل طور پر ختم کرنے میں 2095 تک کا وقت لگ سکتا ہے۔

موجودہ رفتار سے کام کاج یا ملازمتوں کے حوالے سے صنفی عدم مساوات کے مکمل خاتمے میں مزید اکاسی برس لگیں گے۔ دنیا کے مفاد میں یہی ہوگا کہ اس عمل میں تیز رفتاری لائی جائے۔ صنفی مساوات کا حصول اقتصادی وجوہ کے سبب لازمی ہے۔ صرف وہی معیشتیں ترقی کر پائیں گی اور مسابقت کی دوڑ میں آگے رہیں گی، جو صلاحیتوں کے حامل تمام افراد سے مستفید ہو سکیں گی۔

خواتین کی سیاست میں شمولیت اب بھی کافی کم ہے اور مجموعی طور پر دنیا بھر کے فیصلہ سازوں میں صرف 21 فی صد ہی خواتین ہیں۔ تاہم یہ امر بھی اہم ہے کہ اس ہی شعبے میں سب سے زیادہ ترقی بھی ریکارڈ کی گئی ہے۔ آئس لینڈ کی قیادت میں پانچ نارڈک ممالک صنفی مساوات کے حوالے سے دنیا بھر میں سرفہرست قرار پائے۔ ان کے بعد نکاراگوا، روانڈا، آئرلینڈ، فلپائن اور بیلجیئم کو پہلے دس ممالک میں شامل کیا گیا۔ درجہ بندی میں امریکا کا نمبر بیسواں رہا۔ یورپی ملک فرانس نے اپنی پوزیشن میں خاطر خواہ بہتری کی ہے اور 45 نمبر سے اب 16 نمبر پر ہے۔ فرانس میں اب خواتین وزرا کی شرح 49 فی صد ہے۔ اس درجہ بندی میں برطانیہ 26ویں پوزیشن پر ہے۔ بڑی معیشتوں میں برازیل 71، روس 75، چین 27 اور بھارت 114 ویں نمبر پر ہے۔ 26 اگست کو دنیا بھر میں عورتوں کی برابری کا دن منایا جاتا ہے۔

☆

بقیہ نمبر 1

ہوئے ہیں، ہمیشہ دورہ امریکہ میں پاکستانی کمیونٹی سے ملاقات کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ ملک 2017ء میں 3 سال بعد دنیا کی 24 ویں معیشت بن گیا تھا اور دیوالیہ ہونے جا رہا تھا، وزیراعظم شہباز شریف کی صدارت میں اتحادی حکومت بنی، ہم نے فیصلہ کیا ملک ہے تو سیاست ہے، پی ڈی ایم کی 16 ماہ کی حکومت میں چوتھی بار وزیر خزانہ بنا، بڑی کوششوں کے بعد بھیانک معاشی صورتحال کی سمت تبدیل کی۔ انہوں نے کہا کہ میں 2017ء میں جو سمجھانے کی کوشش کرتا تھا وہ نہیں مانا گیا، میری بات پر عمل کیا جاتا تو پاکستان کو کبھی ڈیفالٹ کا خطرہ نہ ہوتا، ہم خود اپنے دشمن ہیں، پاکستان کے مفاد کو برباد کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت درست سمت پر گامزن ہے، مہنگائی کی شرح میں نمایاں کمی ہوئی ہے، پالیسی ریٹ میں کمی سے معاشی استحکام پیدا ہو رہا ہے، اقتصادی اعشاریئے بہتر ہو رہے ہیں، ایک سال میں انٹرسٹ ریٹ 22 سے 12 فیصد پر آ چکا ہے، مہنگائی 38 سے 4 فیصد پر آ گئی ہے، پاکستان کی معاشی بہتری کا اعتراف دنیا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے زبوں حال معیشت کو دوبارہ مستحکم کیا، ملکی مفاد ہمیشہ مقدم رکھا، ریٹنگ ایجنسی نے پاکستان کی معاشی پالیسیوں کو سراہا ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان کے سفارتی تعلقات کو ہم نے دوبارہ بہتر کیا، ملک دشمن قوتوں کا پاکستان کو سفارتی محاذ پر تنہا کرنے کا خواب چکنا چور ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے باعث پاکستان کو معاشی لحاظ سے بہت زیادہ نقصان ہوا، چاہتے ہیں آنیوالی نسلوں کیلئے محفوظ اور ترقی یافتہ ملک چھوڑ کر جائیں، پالیسی اور فیصلہ سازی صرف اور صرف ملک کی بہتری کیلئے ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قدرتی وسائل اور معدنیات سے مالا مال ملک ہے، پاکستان ایک دن ضرور جی 20 ممالک میں شامل ہوگا، اللہ سے دعا ہے ہم خود پاکستان کو دنیا کی 20 بڑی معیشتوں میں شامل کریں، سب کا ہدف ایک ہونا چاہئے کہ ہم نے پاکستان کو مستحکم معیشت بنانا ہے، پاکستان جب معاشی طور پر مستحکم ہوگا تب ہی گرین پاسپورٹ کی عزت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو پیروں پر کھڑا ہونے میں 12 سے 15 سال لگیں گے، ملک کیلئے سیاست کو داؤ پر لگانا پڑا تو لگائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پی ڈی ایم گورنمنٹ میں ایس آئی ایف سی بنائی، اب سرمایہ کاروں کو منسٹری ٹو منسٹری بھاگنا نہیں پڑے گا، روپیہ مستحکم ہے اس لئے لوگ ترسیلات بھی خوشی سے بھیج رہے ہیں، ہمیں پہلے اپنے آپ کو پھر پاکستان کو ٹھیک کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سرمایہ کاری کے لحاظ سے مضبوط ملک ہے، دوسری چیزوں کے ساتھ ہم اپنی معاشی بیماریوں کا بھی علاج کر رہے ہیں، عالمی ادارے، آئی ایم ایف کی ایم ڈی ہماری تعریف کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک آگے لے جانے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو مل کر کوشش کرنی چاہئے جس کی قسمت میں ہوگا اس کو حکومت مل جائے گی، ہمیں بے وقوفوں والی غلطیاں نہیں کرنی چاہئیں۔

بقیہ نمبر 2

کی نگرانی کرنے والی پانچ رکنی کمیٹی اور لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یونیفل) کے تعاون سے افواج کو جنوبی لیطانی علاقے میں دیگر سرحدی مقامات پر بھی تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے بھی وضاحت کی کہ خصوصی یونٹوں نے ان علاقوں میں انجینئرنگ سروے، سڑکیں کھولنے، نہ پھٹنے والے گولہ بارود اور مشکوک اشیا سے نمٹنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ جنوبی علاقوں میں تعینات فوجی یونٹوں کی ہدایات پر عمل کریں۔ مذکورہ بالا کاموں کو جلد از جلد مکمل کرنے کی اجازت دیں اور اپنی جانوں اور حفاظت کو محفوظ بنائیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے 5 پوائنٹس کے علاوہ جنوب کے تمام سرحدی دیہاتوں سے فوج ہٹا دی ہے جہاں اس نے حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی پر عمل درآمد کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے باوجود یہ اعلان کیا تھا کہ وہ باقی رہے گی۔

بقیہ نمبر 3

پارلیمنٹ کی بات کیوں نہیں کرتے؟، پاک، افغان تنازع سے صرف دشمن فائدہ اٹھائیں گے، افغان حکمران یقینی بنائیں ان کی سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال نہ ہو۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو میں حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو نئے انتخابات کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے، فارم 45 موجود ہے تو نئے انتخابات مطالبہ بنتا ہی نہیں، حیرانی ہے پی ٹی آئی نئے انتخابات کا مطالبہ کیوں کر رہی ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات میں دھاندلی بارے جوڈیشل کمیشن بنایا جائے، موجودہ اسمبلیوں میں 75 فیصد لوگ فارم 47 پر کامیاب ہوئے ہیں، فیک نیوز کی بات کرنیوالے فیک پارلیمنٹ کی بات تو نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ پیکا ایکٹ آزادی اظہار رائے پر حملہ ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں، صحافی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں انہیں ان کے جائز حقوق نہیں مل رہے وہ بھی مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں جبکہ پوری حکومت اشتہارات پر چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں بدامنی عروج پر ہے، کرم میں افسوسناک واقعات پیش آ رہے ہیں، گورنر اور وزیر اعلی کے درمیان ہم آہنگی کا فقدان ہے، صوبائی حکومت کو کرم میں امن قائم کرنے کی ذمہ داری پوری کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں موجودہ حالات 9/11 کے بعد کی پالیسیوں کا نتیجہ ہیں جس سے ملک کو 150 ارب ڈالر سے زائد کا نقصان ہوا، افغانستان ہماری محفوظ سرحد تھی لیکن 9/11 کے بعد یہ سرحد غیر محفوظ ہوگئی اور قبائلی عوام کو بے گھر ہونا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ فوجی آپریشن امن کا حل نہیں، پھر بھی فوجی آپریشن کی بات کی جا رہی ہے، یکطرفہ کارروائیاں نہیں ہونی چاہئیں کیونکہ سب پاکستانی ہیں، دشمن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور روزگار کے ذریعے بھی امن قائم کیا جا سکتا ہے، نیشنل ایکشن پلان میں بھی تعلیم اور روزگار کو ترجیح دینے کا وعدہ کیا گیا تھا، مگر آج خیبر پختونخوا میں لاکھوں بچے سکولوں سے باہر ہیں، خیبر پختونخوا میں گیارہ سال سے ایک ہی جماعت کی حکومت ہے مگر تعلیم کیلئے کچھ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں ایک لاکھ لوگ شہید ہو چکے ہیں، وہاں بھی امن کی بات کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال نہیں ہونی چاہئے، پاکستان و افغانستان تنازع سے صرف دشمن فائدہ اٹھائیں گے، دونوں ممالک کے درمیان مصالحت کی کوششیں کی جا سکتی ہیں، افغان حکمران یقینی بنائیں ان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ عوامی دباؤ پر حکومت آئی پی پیز پر بات کرنے کو تیار ہوئی، اب اس معاملے پر سمجھوتہ نہیں ہوگا حکومت کیخلاف اپنا پلیٹ فارم استعمال کریں گے، کسی تحریک کا حصہ نہیں بنیں گے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ رمضان المبارک کے بعد بجلی قیمتوں میں کمی اور آئی پی پیز کیخلاف موثر تحریک شروع کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 4

شریف کی محنت اور جانفشانی کا عالمی مالیاتی ادارے بھی اعتراف کر رہے ہیں، وقت نے ثابت کیا مخالفین کو بغض، حسد، وبدتہذیبی کے سوا کچھ نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی، دفاعی اور ترقی کے میدان میں ملک اور قوم کی خدمت کا شاندار ریکارڈ رکھتے ہیں، ترقی کا تسلسل نہ ٹوٹتا تو ملک خطے اور دنیا میں کہیں آگے ہوتا اور عوام کو تکلیفیں نہ جھیلنا پڑتیں۔ اس موقع پر وزیراعلی مریم نواز نے کہا کہ قیادت، جماعت اور پنجاب کے عوام کا اعتماد بڑی ذمہ داری ہے، نوازشریف اور شہبازشریف کی عوامی خدمت کے معیار پر پورا اترنا آسان نہیں۔ لیگی ارکان اسمبلی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جب سب ناامید ہو گئے، نوازشریف نے قوم کو نئی امید دی، لیگی قائدین نے ریاست پر سیاست قربان کر کے حب الوطنی کی اعلی مثال قائم کی، قوم نے پھر دیکھ لیا ریلیف صرف (ن) لیگ ہی دیتی ہے۔

بقیہ نمبر 5

کھولنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیر داخلہ محسن نقوی، ارکان قومی اسمبلی طارق فضل چوہدری، محمد حنیف عباسی اور پاکستان میں ترکیہ کے سفیر عرفان نذیر اوغلو بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ جناح سکوائر کے بعد ایک اور شاندار عوامی منصوبہ تکمیل تک پہنچا ہے، فلائی اوور، یوٹرن اور سڑکوں کی تعمیر کے اس منصوبہ سے اسلام آباد اور راولپنڈی کے شہریوں کو سہولت حاصل ہوگی، وزیر داخلہ ، چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا اور منصوبہ سے منسلک دیگر حکام کو محسن نقوی سپیڈ کی مبارکباد پیش کرتا ہوں، قلیل مدت میں منصوبہ کی تکمیل لائق تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت میں ترقیاتی کام دیکھ کر خوشی محسوس ہو رہی ہے، 84 دنوں میں مجوزہ لاگت سے بھی کم لاگت میں یہ منصوبہ مکمل کیا گیا ہے، اسلام آباد کو مزید خوبصورت بنانے کیلئے مزید منصوبے بھی مکمل کئے جائیں گے، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو فوری طور پر مکمل کرنا اسلام آباد کے شہریوں کیلئے بہت ضروری ہے، اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا، اس افتتاحی تقریب کی تصاویر اور ویڈیو ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان کو بھی بھجواؤں گا جو پاکستان کے دوست اور بہی خواہ ہیں، ترکیہ صدر کی آمد پر اسلام آباد کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا، ان کو پیغام پہنچائیں گے کہ پاکستان اور ترکیہ برادر ملک اور بہترین دوست ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ اس منصوبہ کو بجٹ میں مختص رقم سے بھی کم لاگت اور ریکارڈ مدت میں اسے مکمل کیا گیا ہے، اس منصوبہ سے اسلام آباد کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا ہے۔ چیئرمین سی ڈی اے نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ منصوبہ کی تکمیل کا دورانیہ 180 روز مقرر کیا گیا تھا لیکن اسے 84 دنوں میں مکمل کر لیا گیا، اس منصوبہ میں ایف نائن سے منسلک 4.3 کلومیٹر کی سڑکیں بھی تعمیر کی گئی ہیں، بارش کے پانی کے نکاس کیلئے 2 کلومیٹر لمبے نالے بھی بنائے گئے ہیں، منصوبہ کی تکمیل سے یومیہ 70 ہزار گاڑیاں اس فلائی اوور سے مستفید ہوں گی، منصوبہ مکمل ہونے سے پہلے ایف ایٹ چوک سے روزانہ 41 ہزار کے قریب گاڑیاں گزرتی تھیں، اس منصوبہ سے سیکٹر جی ایٹ، جی نائن، کشمیر ہائی وے اور سینٹورس مال کی طرف آنے والے شہری مستفید ہوں گے، منصوبہ میں شامل 1.3 کلومیٹر طویل انڈر پاس کی 42 دنوں میں تکمیل کی گئی ہے، منصوبہ میں 1.1 کلومیٹر طویل فلائی اوور بھی تعمیر کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 6

نور محمد مرزا کو چیف جسٹس کا پرسنل اسٹاف افسر تعینات کر دیا گیا ہے۔ سابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد یار ولانہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے رجسٹرار تعینات کر دیے گئے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق قائم مقام چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے محمد یار ولانہ کی تعیناتی کی منظوری دی، محمد یار ولانہ کی بطور رجسٹرار اسلام آباد ہائیکورٹ تعیناتی ایک سال کیلئے ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق مقصود احمد سے پہلے نور محمد مرزا سیکرٹری ٹو چیف جسٹس فرائض سرانجام دے رہے تھے۔

بقیہ نمبر 7

معلوم ہوا کہ وزیراعلی سندھ نے اپنے ترجمانوں کو کہا ہے کہ سیٹ بیلٹ باندھ لیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم حتی الامکان کوشش کرتے ہیں کہ بیانات پر ردعمل نہ دیں، سندھ میں کوئی پراجیکٹ شروع ہوتا ہے تو ہمیں خوشی ہوتی ہے۔

بقیہ نمبر 8

کے نتائج کا اعلان کیا۔ آئندہ دو سال کیلئے رانا محمد عظیم صدر، شکیل احمد سیکرٹری جنرل منتخب ہو گئے۔ شہر بانو سیکرٹری فنانس جبکہ احتشام الحق سیکرٹری اطلاعات منتخب ہو گئے۔ نائب صدور میں اشرف مجید، دانا حبیب الرحمان، غلام اکبر جعفری، جنید خانزادہ، سید اظہر حسین، قیصر مرزا، زبیر ایوب، خواتین نائب صدور میں فرحت فاطمہ، ناصرہ عتیق، غزالہ فصیح اور صائمہ نواز شامل ہیں۔ اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل منتخب ہونے والوں میں محمد شاہد چودھری، محمد اسماعیل، میاں ندیم، محمد رافع فاروقی، طارق چودھری، لالہ قادر بھٹو، راولپنڈی قمر زمان، مدنی اعجاز اور رضوان قاضی جبکہ شائلہ نواز بھی اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل منتخب ہو گئیں۔ منتخب ایگزیکٹو کونسل ارکان میں جی ایم جمالی، ناصر قریشی، رانا محمد عثمان، شیخ نعیم طاہر، غلام دستگیر، کامران لاشاری، شاہد عزالی، محمد اصغر، عاجز جمالی، رانا آصف رضا، احتشام راٹھور، نذیر رضا، ندیم اختر، احسان الہی ظہیر، شیخ محمد عمران سلیم، فرخ نواز بھٹی، نعیم سندھو، ایوب اعوان، میاں ظہور احمد، معراج ملک اور وقاص باقر، معین اللہ، منیر ساقی، رفیق مغل، نصر اقبال، راشد لطیف، حافظ ثنا اللہ، حمید الرحمان، اویس الرحمان، محمد طارق شہزاد، رانا محمد آصف اقبال، ڈاکٹر فرقان راو، رانا طارق، عدیل شاہ، بلال غوری اور غلام مرتضی باجوہ بھی منتخب ہو گئے۔ پی ایف یو جے کی صدر نے پی ایف یو جے کے نئے صدر رانا عظیم، سیکرٹری جنرل شکیل احمد فناس سیکرٹری شہر بانو، سیکرٹری اطلاعات احتشام الحق اور دیگر نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتی ہوں، ڈوینگ پیراڈلی نے کہا کہ امید ہے نئی منتخب پی ایف یو جے باڈی صحافیوں کی یونٹی اور ان کے حقوق کی جنگ لڑے گی۔ ڈوینگ پیراڈل

بقیہ نمبر 9

کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ فلسطین کا واحد حل اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہونا چاہئے، غزہ بارے اسرائیل سیز فائر معاہدے کی پاسداری یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں فلسطین کے مفادات، عرب و مسلم امہ کے مقاصد کو محفوظ رکھنے کیلئے کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل لبنان میں بھی مسلسل مسلح کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے، مغربی کنارے میں اسرائیلی جارحیت روکنے کیلئے اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے و تیسرے مرحلے کے نفاذ کیلئے سفارتکاری کی حمایت کرتے ہیں، ہمیں غزہ کے عوام کو مناسب انسانی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانا چاہئے، فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کی تجاویز کی سختی سے مخالفت کرنی چاہئے، مغربی کنارے میں اسرائیل کی پر تشدد، بیدخلی مہم کو ختم کرنے کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دو ریاستی حل کے حصول کیلئے ٹھوس اقدامات کا آغاز اور سعودی عرب کے جاری کردہ بیان کی توثیق کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب فلسطینی ریاست کے قیام کو لازمی شرط قرار دیتا ہے، او آئی سی کو اجتماعی طور پر اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت کیلئے دباؤ ڈالنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطی میں بڑے چیلنج کا سامنا ہے، فتنہ الخوارج افغان سرزمین سے پاکستان پر کارروائیوں میں مصروف ہیں، پاکستان ہر قسم کی دہشتگردی کی مذمت، نومبر میں فرانس اور امریکہ کی ثالثی میں معاہدے کا خیر مقدم کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 10

بلکہ اپوزیشن کو سمجھانے کی کوشش تھی کیونکہ اونچا بول کر ایوان کی کارروائی پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ شور شرابہ کر کے ایوان کی معمول کی کارروائی کو خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے یہ سلسلہ کافی عرصے سے چل رہا ہے جب بھی ایوان میں کسی سنجیدہ مسئلے پہ بات ہو یا کارروائی کی جا رہی ہو تو اپوزیشن کے کچھ ممبران تمام پارلیمانی روایت بالائے طاق رکھ کر ایوان کا تقدس پامال کرتے ہیں اور چیئر کو غیر مودبانہ انداز میں مخاطب کر کے اس کے اختیار کو چیلنج کرنا، ایوان کی کارروائیوں میں مخل ہونا ان کا وطیرہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کارروائی سے اپنے الفاظ حذف کرواتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کے 3 ممبران نے غلط باتیں کیں، ان کی رکنیت معطل کر سکتا ہوں لیکن نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے لیڈر آف دی ہاؤس اور اپوزیشن لیڈر ایوان کے تقدس اور حرمت کو برقرار رکھتے ہوئے میری مدد و رہنمائی کریں گے اور مل بیٹھ کر ان تمام مسائل کا حل نکالا جائے گا اور ایسے ممبران جو بار بار ایوان کا ماحول خراب کرتے ہیں ان سے بات کی جائے گی اور اس بات کی یقین دہانی کرائی جائیگی کہ مستقبل میں ایسے واقعات نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے گزشتہ روز بھی رولنگ دی اور آج اس کا دوبارہ اعادہ کرتا ہوں کہ سٹیٹ بینک ترمیمی بل آرٹیکل 74 سے اختلاف رکھتا ہے، جب تک بل پر قانونی آئینی معاملہ طے نہیں ہوتا تب تک بل موخر رہے گا، واضح کرتا چلوں کہ اس پر ووٹنگ نہیں کی جاسکتی اسی وجہ سے گنتی کے نتائج کا اعلان نہیں کیا گیا۔ سینیٹر شبلی فراز نے ڈپٹی چیئرمین سے استعفے کا مطالبہ کیا اسی دوران اپوزیشن سینیٹرز ایوان میں احتجاج کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ ڈائس کے قریب پہنچ گئے اور ووٹ کو عزت دو اور ڈپٹی چیئرمین استعفیٰ دو کے نعرے لگائے تاہم ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے وقفہ سوالات پر کارروائی آگے بڑھانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وضاحت کر چکا ہوں کہ ہاؤس کسی کی من مانی سے نہیں قانون کے مطابق چلے گا، اپوزیشن اراکین نے ڈائس کا گھیراؤ جاری رکھا اور مسلسل چیئرمین سینیٹ کو بازیاب کرو، گیلانی کو بازیاب کرو، ڈپٹی چیئرمین استعفیٰ دو، گیلانی کو واپس کرو کے نعرے لگاتے رہے۔ وزیر پارلیمانی امور سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اپوزیشن اب واو واو پر آ گئی ہے، جنگلی حیات میں چند آوازیں رہ گئی ہیں جو اپوزیشن والوں نے سیکھی ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ اگر تھک گئے ہیں تو سیٹوں پر بیٹھ جائیں، بس آپ نے گھبرانا نہیں ہے۔ سینیٹر پلوشہ خان نے بارشیں نہ ہونے پر ملک بھر میں نماز استسقا کے اہتمام کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نماز استسقا سے متعلق آفس اقدامات کرے۔ بعدازاں قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے اپوزیشن کے شور شراب کے درمیان ہی اجلاس 21 فروری 2025 کی صبح 10 بجے تک ملتوی کر دیا۔

بقیہ نمبر 11

اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی سپیکر غلام مصطفیٰ شاہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر امور کشمیر انجینئر امیر مقام نے کشمیریوں کو خراج تحسین پیش کرنے کی قرارداد پیش کی، قرارداد میں کشمیریوں کی اخلاقی سفارتی و سیاسی حمایت جاری رکھنے کا اعادہ اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم اور تشدد کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنماء عامر ڈوگر نے کہا ہے کہ ہم اس کارروائی کا حصہ اس لئے بنے کیونکہ کشمیر ہم سب کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیریوں کیساتھ کھڑی ہے، ہم نے اپنے دور میں کشمیریوں کا مسئلہ دنیا بھر میں اٹھایا، تاہم آج ہماری خارجہ پالیسی تذبذب کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج یہاں مودی نواز حکومت ہے، انہیں کشمیریوں کا کوئی خیال نہیں، آج ملک میں فسطائیت اور غنڈہ گردی ہے۔ بعدازاں قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔

بقیہ نمبر 12

بھارتی چٹان کان میں گر گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق قازقستان میں تانبے کی کان میں پیش آئے حادثے میں مرنے والے 7 کان کنوں کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ واضح رہے قازقستان دنیا میں تانبے کی پیداوار میں نمایاں مقام رکھتا ہے

بقیہ نمبر 13

کی امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز اور خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف پر مشتمل امریکی ٹیم سے ملاقات ہوگی۔ ملاقات میں یوکرین جنگ کے خاتمے سمیت، غزہ پر ٹرمپ کا منصوبہ بھی ایجنڈے میں شامل ہے

بقیہ نمبر 14

جائیں اور اس میں کسی صورت تاخیر ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔ ایم ڈی واسا عامر عزیز نے مزید کہا کہ آپریشنز افسران اور سٹاف کو کسی بھی مین ہول کے کور مسنگ ہونے پر 6 گھنٹوں کے دوران ڈھکن رکھنے کا ٹائم فریم جاری کیا گیا جس پر بھرپور عمل درآمد کروایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ واسا کی فری ہیلپ لائن 1334 مکمل فعال اور چوبیس گھنٹے اوپن رہتی ہے اور شہری کسی روڈ، چوراہے، سٹریٹ میں مین ہولز کے کور کو مسنگ دیکھیں تو فوری طور پر ٹال فری ہیلپ لائن نمبر 1334 پر اطلاع کریں تاکہ ان مسنگ مین ہولز کو فوری طور پر کور کیا جاسکے۔ ایم ڈی واسا نے واضح کیا کہ 1334 پر درج کروائی گئی شکایات کا ازالہ مقرر کردہ ٹائم فریم کے اندر کرنا لازمی ہے۔ جس کے لئے تمام افسران اور سٹاف کو پہلے ہی ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ شہریوں کو فراہمی و نکاسی آب کی معیاری سروسز مہیا کرنے کیلئے ہمہ تن کوشاں ہیں اور اس میں کوتاہی اور سستی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 15

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمران تحریک انصاف اور فوج کے درمیان تصادم کرانا چاہتے ہیں۔ پاکستان کو اس میں عدم استحکام سے دوچار کرنا عالمی سازش کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے پاس وقت ہے کہ وہ مصلحت پسندی سے کام لیں۔ عمران خان کو غیر مشروط رہا کیا جائے۔ 26 نومبر اور 9 مئی کے حوالے سے جوڈیشل کمیشن بنائے جائیں۔ ملک کے اندر اگر خانہ جنگی شروع ہو گئی تو پھر حالات کو کنٹرول کرنا کسی کے بس میں نہیں ہوگا۔

بقیہ نمبر 16

کا خطرہ مول لے رہی ہیں۔ یہاں یہ خواتین فرنٹ لائن پر جنسی خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ جنگی محاذ کے قریب کام کرنے والی کئی خواتین کا کہنا ہے کہ وہ ہفتے میں تقریبا 13 ہزار پاؤنڈ (تقریبا 46 لاکھ روپے) کما رہی ہیں۔ روسی فوجی اپنی تنخواہیں اور جنگی معاوضہ جسم فروشی پر خرچ کر رہے ہیں۔ بعض اوقات یہ ملاقاتیں خندقوں میں بھی ہو رہی ہیں، جہاں خواتین گولیوں اور ڈرون حملوں کے درمیان اپنی جان خطرے میں ڈال کر "قربتی تعلق" قائم کر رہی ہیں۔ برطانوی اخبار مرر کے مطابق حیران کن طور پر کئی فوجیوں کو جنسی تعلق کی ضرورت نہیں بلکہ وہ صرف بات چیت کے خواہشمند ہوتے ہیں تاکہ جنگ کی ہولناکیوں کو کچھ دیر کے لیے بھلا سکیں۔ ایک خاتون نے بتایا "ہر دوسرا گاہک صرف بیٹھ کر بات چیت کرنا چاہتا ہے۔ ان جنگجوں کی دنیا میں صرف مرد اور لاشیں ہی دکھائی دیتی ہیں۔" ایک اور جسم فروش خاتون نے کہا "وہ اپنے دل کی بھڑاس نکالتے ہیں، بتاتے ہیں کہ ان کے لیے سب کچھ کتنا مشکل ہے، وہ اس جنگ سے کتنے تھک چکے ہیں اور کب یہ سب ختم ہوگا۔ ایک بار میری دوست اور میں آٹھ گھنٹے تک ایک فوجی کے ساتھ بیٹھی رہیں، شراب پی، باتیں کیں، لیکن کوئی جنسی تعلق قائم نہیں ہوا۔ اس کے باوجود اس نے ہمیں پوری ادائیگی کی۔" ایک خاتون مریانا نے کہا "ان کی زیادہ تر کہانیاں ان ساتھیوں کے بارے میں ہوتی ہیں جنہیں وہ بچا سکتے تھے لیکن بچا نہیں پائے۔ تقریبا ہر فوجی کا کوئی نہ کوئی بھائی یا قریبی دوست مر چکا ہوتا ہے اور وہ روتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں اس کی ماں کو کیا جواب دوں گا، اس کی محبوبہ کو کیا کہوں گا؟ میں ان کے سامنے خاموش رہتی ہوں اور کچھ نہیں کہتی۔" مریانا کے مطابق فرنٹ لائن پر کام کرنے والی خواتین کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق کرپٹ فوجی افسران بھی جسم فروشی کے اس دھندے میں ملوث ہیں اور دلالوں سے رشوت لے کر فرنٹ لائن پر ایسی ملاقاتوں کی اجازت دے رہے ہیں۔ یہ ملاقاتیں ان فوجیوں کے ساتھ ہو رہی ہیں جو تقریبا تین سال سے مسلسل جنگ لڑ رہے ہیں۔ جسم فروش خواتین کے مطابق ہر دوسرا گاہک صرف بات چیت کیلئے پیسے دیتا ہے، کیونکہ فوجی ذہنی صدمے، پچھتاوے اور جنگ کی گھٹن کا شکار ہیں۔ ایسی بات چیت کے لیے عام طور پر 130 پاؤنڈ فی گھنٹہ تک ادا کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 17

ماڈل رمضان بازاروں میں ہول سیل ریٹ پر اشیاء فروخت ہونگی۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت اجلاس میں متعلقہ محکموں کو ٹاسکس سے آگاہ کر دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کا اس موقع پر کہنا تھا کہ ماڈل بازاروں کو سٹیٹ آف دی آرٹ بنایا جائے گا۔ واش روم، پینے کا پانی، بیٹھنے کی جگہ اور صفائی کا بہتر انتظام ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ماڈل بازار میں روزمرہ استعمال کی معیاری اشیاء کنٹرول ریٹ پر دستیاب ہونگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماہ مبارک کے دوران اوپن مارکیٹ میں بھی اشیاء کے نرخ پر کڑی نظر رکھی جائے گی ۔ شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کیلئے ضلعی انتظامیہ کے افسران فیلڈ میں رہیں۔

بقیہ نمبر 18

سفر کے دوران کنٹرول کھو بیٹھا، جس کے باعث بس یوکلا کے قریب ایک چٹان سے تقریبا 800 میٹر نیچے گر گئی۔ پولیس کے مطابق حادثہ جنوبی شہر یوکلا میں پیش آیا جبکہ لاشوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ زخمیوں میں سے کئی کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہسپتال کے ایک اہلکار نے بتایا کہ حادثے میں کچھ لوگ بری طرح زخمی ہوئے۔ جن میں دس بڑے اور چار بچوں کو ہسپتال لے جایا گیا، اور ان میں سے چند ایک خصوصی نگہداشت کے یونٹ میں زیر علاج ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ جہاں بس حادثہ پیش آیا وہاں کی سڑک انتہائی خراب تھی۔ پولیس افسر نے بتایا کہ ممکن ہے بس کی رفتار تیز تھی جس کی وجہ سے حادثہ پیش آیا۔

بقیہ نمبر 19

وائٹ واش کرانے کی ہدایت کی۔ مریم خان نے کلاس رومز اور ہاسٹل میں جا کر تدریسی و رہائشی سہولیات چیک کیں، کھانے کے معیار کا معائنہ بھی کیا۔ کمشنر نے ایک مقیم بچے کا طبی معائنہ کروا کر والدین کو ٹریس کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کو بہترین ماحول فراہم کرنے کیساتھ معاشرہ کا کارآمد فرد بنانے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں۔ ایڈیشنل کمشنر کوآرڈینیشن اور ڈسٹرکٹ انچارج چائلڈ پروٹیکشن بیورو بھی اس موقع پر ان کے ہمراہ تھیں۔ کمشنر کا وزٹ کے دوران مزید کہنا تھا کہ تین دن بعد دوبارہ بیورو کا وزٹ کر کے سہولیات چیک کروں گی۔ دستیاب وسائل کے مطابق بچوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ نمبر 20

اثاثہ ہیں، ان کی بدولت پاکستان دنیا بھر میں نام ہے۔ پنجاب کے تھیٹرز اپنی منفرد ثقافتی پہچان رکھتے ہیں اور ہمارا عزم ہے کہ انہیں حقیقی معنوں میں فیملی تفریح کا مرکز بنایا جائے۔ بعدازاں، وزیر اطلاعات نے رات گئے محفل تھیٹر اور ناز تھیٹر کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے بیک اسٹیج، صفائی ستھرائی، اور فنکاروں کے ڈریسنگ رومز کا معائنہ کیا۔ اس دوران، عظمی بخاری نے اسٹیج فنکاروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے اور حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے تھیٹرز میں قائم کنٹین اور کیفے ٹیریا میں کھانے کے معیار کا بھی جائزہ لیا اور معیاری سہولیات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ دورے کے دوران معروف اداکار آغا ماجد اور ظفری خان سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ نمبر 21

دوران سٹی ڈویژن سے 92، کینٹ سے 146، سول لائنز سے 28، صدر سے 28، اقبال ٹاؤن سے 56 اور ماڈل ٹاؤن سے 90 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ دوسری جانب سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ دھاتی ڈور اور پتنگ بازی جیسے جان لیوا کھیل میں ملوث عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن جاری ہے، قاتل ڈور اور پتنگوں کی تیاری، خرید و فروخت اور استعمال میں ملوث افراد سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جا رہا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پروایکٹیو پولیسنگ اپناتے ہوئے عادی پتنگ بازوں پر کڑی نظر رکھی جائے جبکہ والدین سے اپیل ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس خونی کھیل سے روکیں کیونکہ پتنگ بازی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے

بقیہ نمبر 22

میہ کی درخواست مسترد کر دی، جس کے بعد معاملہ سپریم کورٹ میں پہنچ گیا۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ صدر کو حکومتی افسران کو برطرف کرنے کا مکمل اختیار ہونا چاہیے اور کسی بھی وفاقی جج کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ صدر کی انتظامی طاقت میں مداخلت کرے۔ ان کے وکیل، قائم مقام سولیسیٹر جنرل سارہ ایم ہیرس نے درخواست میں کہا: یہ عدالت نچلی عدالتوں کو یہ اجازت نہیں دے سکتی کہ وہ عارضی احکامات کے ذریعے صدر کے اختیارات سلب کریں اور انہیں مجبور کریں کہ وہ کسی عہدیدار کو اپنی مرضی کے خلاف برقرار رکھیں۔ ڈیلنگر اور ان کے وکلا کا کہنا ہے کہ ان کی برطرفی قانونی اصولوں کی خلاف ورزی ہے، کیونکہ 2024 میں جب انہیں سینیٹ کی منظوری سے تعینات کیا گیا تھا تو ان کے عہدے کی مدت پانچ سال کے لیے طے کی گئی تھی۔ امریکی قانون کے مطابق، صدر کسی آزاد ادارے کے سربراہ کو صرف غفلت، نااہلی یا سنگین بدعنوانی کی بنیاد پر برطرف کر سکتے ہیں۔ لیکن ٹرمپ انتظامیہ نے انہیں برطرف کرنے کی کوئی قانونی وجہ نہیں بتائی۔ اس ضمن میں سپریم کورٹ کے قدامت پسند ججوں کی اکثریت ماضی میں صدر کے انتظامی اختیارات کو وسعت دینے کے حق میں فیصلے دے چکی ہے۔ اس کیس میں بھی یہ امکان موجود ہے کہ عدالت صدر کو سرکاری افسران کو برطرف کرنے کا مکمل اختیار دے دے۔ اگر ٹرمپ کی دلیل تسلیم کر لی جاتی ہے تو اس کا مطلب ہوگا کہ مستقبل میں صدر کو کسی بھی آزاد حکومتی ادارے کے سربراہ کو برطرف کرنے کا لامحدود اختیار حاصل ہو جائے گا، جو امریکی انتظامی ڈھانچے میں ایک بڑی تبدیلی ہوگی۔ کچھ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر سپریم کورٹ 1935 کے تاریخی فیصلے Humphreys Executor v United States کو ختم کر دیتی ہے تو یہ وفاقی حکومت کی ساخت کو انتہائی کمزور کر دے گا اور صدر کو ایک طاقتور ترین انتظامی قوت فراہم کر دے گا، یہ کیس صدر ٹرمپ کے اختیارات کا ایک بڑا امتحان ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر عدالت نے ان کے حق میں فیصلہ دیا تو وہ مستقبل میں دیگر آزاد حکومتی اداروں کے سربراہان کو بھی با آسانی برطرف کر سکیں گے، جبکہ اس کے مخالف فیصلہ امریکی صدور کے اختیارات کو محدود کر دے گا۔ سپریم کورٹ آئندہ چند دنوں میں اس مقدمے پر اپنا فیصلہ سنا سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 23

ڈھانچے، دائرہ اختیار، بجٹ، ترقیاتی سرگرمیوں، فراہم کی جانیوالی سروسز اور آئندہ مجوزہ منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ افسران کے گروپ کی سربراہی ایڈیشنل ڈائریکٹر قادر نواز کر رہے تھے۔ ڈائریکٹر انجینئرنگ حسان جاوید، ڈائریکٹر ایڈمن اینڈ فنانس فیصل سلطان، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر جواد شاہ اور دیگر افسران بھی موقع پر موجود تھے۔ ڈی جی پی ایچ اے نے ٹریننگ پروگرام کے شرکاء افسران کو خراج تحسین پیش کیا اور عوامی خدمت کے حوالے سے اپنے تجربے سے آگاہ کیا انہوں نے پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کے شہر کو خوبصورت بنانے اور دیگر ہارٹیکلچر اور انجینئرنگ ورکس کے حوالے سے تفصیلات اور نئے اقدامات کی پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ادارے کی طرف سے شہر کی خوبصورتی اور دیگر حوالے سے متعدد اقدامات کئے جا چکے ہیں جس میں مختلف چوکوں میں نئے مونومینٹس کو نصب کرنے پرانے مونومینٹس کی ریپرنگ مختلف گرین بیلٹس میں منفرد ڈیزائن کی ڈسٹ بن کو نصب کرنے مختلف پارکس میں لائٹس کو نصب کرنے، شہری حدود میں واقع تمام درختوں کو پینٹ کرنے، فلاور شاپ کا قیام، ڈیجیٹل سٹیمیز کو نصب کرنے، ریونیو جنریشن کے اقدامات، واٹرنگ کی گاڑیوں کی ریپرنگ اور دیگر اقدامات سے آگاہ کیا مزید برآں انہوں نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے اس سال میں اب تک 12050 سیزنل فلاور اور 1640 بڑے سائز کے پودے لگا دیے گئے ہیں اور گرین بیلٹس، باغ جناح اور کلیم شہید پارک کی اپ گریڈیشن کا کام بھی جاری ہے۔ اس کے بعد افسران اور ڈی جی پی ایچ اے کے مابین سوال اور جواب کا سیشن ہوا جس کے بعد فیکلٹی ممبران اور زیر تربیت افسران کی جانب سے جامعہ بریفنگ پر ڈی جی پی ایچ اے کا شکریہ ادا کیا گیا اور اس موقع پر ایڈیشنل ڈائریکٹر قادر نواز اور ڈی جی پی ایچ اے دلاور خان کے مابین یادگاری شیلڈ کا تبادلہ بھی کیا گیا۔

بقیہ نمبر 24

آباد ہائیکورٹ میں جسٹس محمد آصف نے ای الیون چلڈرن پارک میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف درخواست پر سماعت کی۔ اے الیون کے رہائشی پٹیشنرز کی جانب سے ایڈووکیٹ کاشف علی ملک دیگر وکلا کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے۔ وکیل درخواست گزار نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ گرین ایریا یا پبلک پارک کو کمرشل ایریا میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے بتایا کہ مسلح افراد ہیوی مشینری کیساتھ پارک میں داخل ہوئے اور بچوں کے جھولے اکھاڑ دیے جس سے ای الیون کے رہائشی شدید پریشانی کا شکار ہیں، ان کے بنیادی حقوق متاثر ہوئے ہیں۔ وکیل کاشف علی ملک نے بتایا کہ متاثرین میں لاہور ہائیکورٹ کے ایک سینئر جج بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ سی ڈی اے کے علم میں لانے کے باوجود اتھارٹی غیر قانونی تعمیرات و تجاوزات ختم کرانے میں ناکام رہی۔ وکیل نے بتایا کہ قابضین کو غیر قانونی تعمیرات سے روکنے پر علاقے میں لا اینڈ آرڈر کی صورتحال پیدا ہو چکی ہے۔ بعدازاں عدالت نے غیر قانونی تعمیرات فوری روکنے اور چلڈرن پارک کو اصل حالت میں بحال کرنے کے احکامات دیتے ہوئے کیس کی سماعت ملتوی کر دی۔

بقیہ نمبر 25

پارلیمنٹرین کو راہداری اور حفاظتی ضمانت دی گئی تھی، جس کا غلط فائدہ اٹھایا گیا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی کے لیے بھی ایسی ضمانتوں کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے تاکہ قانون کا غلط استعمال نہ ہو۔

بقیہ نمبر 26

کیے جانے والے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سپرنٹنڈنٹ جیل ساجد بیگ نے انہیں جیل میں دستیاب سہولیات اور اسیران کی تعداد بارے بریفنگ دی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن اور سول جج نے اسیران سے ملاقات کر کے مسائل دریافت کیے جنہوں نے سہولیات کو تسلی بخش قرار دیا۔ ججز نے معمولی نوعیت کے جرائم میں ملوث اسیران کو ذاتی مچلکوں پر رہا کرنے کا حکم دے دیا۔

بقیہ نمبر 27

ہے۔ وہ میڈیکل ویزا پر بھارت آ کر نوجوان بھارتی مردوں سے شادی کرتی پھر ان پر گھریلو تشدد کے جھوٹے مقدمے دائر کر کے بلیک میل کرتی تھی۔ سہانہ صدیق نامی اس عورت نے گزشتہ چار سالوں میں چھ بار سرحد پار کی اور چار جعلی شادیاں کیں۔ اس دوران اس نے اپنی شناخت بھی جعلی رکھی اور کوئی بھی شادی سرکاری ریکارڈ میں درج نہیں کروائی۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق سہانہ صدیق نے راجا رہاٹ اور نیو ٹاؤن کولکتہ میں اپنے تمام شوہروں پر گھریلو تشدد کے مقدمات درج کروائے۔ اس کی تازہ ترین شادی اکتوبر 2024 میں ہوئی تھی۔ اس نے خود پولیس کے پاس جا کر دعوی کیا کہ اس کے شوہر نے اس کی فحش تصاویر بنائی ہیں اور انہیں عام کرنے کی دھمکی دے رہا ہے

بقیہ نمبر 28

جانب سے جاری بیان کے مطابق 21 تا 27 رمضان المبارک قومی محفل شبینہ کے انعقاد کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں، چاروں صوبوں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور اسلام آباد سے نامزد 56 حفاظ میں سے 14 کا انتخاب مکمل کر لیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ پنجاب سے 4، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان اور اسلام آباد سے 2، 2 جبکہ گلگت و آزاد کشمیر سے 1، 1 حافظ کو منتخب کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 29

فلاح و بہبود کو ترجیح دے رہے ہیں، آئندہ 3 سے 5 سال میں برآمدات کو 30 ارب سے بڑھا کر 60 ارب ڈالر تک لے جانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تجارت کے فروغ میں پاکستان اہم کردار ادا کر سکتا ہے، خطے میں پاکستان کی تجارتی شراکت بڑھانا چاہتے ہیں، تجارت کے فروغ سے ہی برآمدات میں اضافہ ممکن ہے۔

بقیہ نمبر 30

نے بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی گاڑی بھی اڈیالہ جیل سے 2 کلومیٹر دور روک لی تھی۔ بعدازاں پولیس کو بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے عدالتی احکامات دکھانے پر علیمہ خان کو جانے دیا گیا

بقیہ نمبر 31

ملازمہ کے گھر پہنچنے پر ملزم طاہر نے زیادتی کا نشانہ بنایا اور کسی کو بتانے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ ملزم طاہر کے خلاف مقدمہ درج کر کے جینڈر سیل کے حوالے کر دیا گیا۔ ایس پی ماڈل ٹاؤن اخلاق اللہ تارڑ کا کہنا ہے کہ خواتین کا استحصال کرنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں

بقیہ نمبر 32

نے بتایا کہ دیگر فرار دہشت گردوں کی گرفتاری کیلئے علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔

بقیہ نمبر 33

نجبرز کے ساتھ عوان محلہ، مرزا پور محلہ۔ شکار پور روڈ سمیت دیگر علاقوں میں آپریشن کرتے ہوئے 40 سے زائد غیر قانونی کنڈا کنکشن رموو کر کے چار لاکھ روپے بقایا جات کی مد میں رکروری کی گئی 02 سے زائد افراد کے خلاف مقدمے بھی درج کر دیئے گئے اس موقع پر ایکسین شفقت علی لاشاری۔ ایس ڈی او خالد حسین باجکانی ایل ایس اصغر علی بجارانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کے دیگر شہروں کی طرح ضلع کشمور ایٹ کندھ کوٹ میں گورنمنٹ کے بلوں کی ریکوری اور غیر قانونی کنڈا کنکشن کے خلاف ہمارا رینجرز کے ساتھ آپریشن کندھ کوٹ سے شروع کیا گیا ہے یہ آپریشن سیپکو ایکسین شفقت علی لاشاری کی سربراہی میں کیا جا رہا ہے آپریشن میں حصہ لینے والے ملازم فدا حسین عوان۔ محمد علی باجکانی۔ مبارک علی باجکان۔ مرتضی باجکانی، محمد ایوب، غلام حسین سومرو، جمال الدین باجکانی، غلام محمد باجکانی، اللہ بخش نصیرانی سمیت دیگر ملازمین نے رینجرز کے جوانوں کے ساتھ مل کر بڑی کارروائی کر کے مختلف فیڈروں سے کنڈا کنکشن رموو کیئے چوروں کے خلاف کارروائی میں اہم کردار ادا کیا مزید کہا کہ یہ آپریشن ضلع بھر میں نادہندگان بجلی کے بل بقایاجات اور کنڈے ختم کرنے کے لیے کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 34

پوسٹمارٹم کیلئے منتقل کر دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ موقع سے شواہد اکٹھے کر لئے گئے ہیں جبکہ ملزم کی تلاش جاری ہے

بقیہ نمبر 35

حق دار افراد ہی اس سہولت سے مستفید ہو سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فاؤنڈیشن کا مشن معاشرے کے نادار اور ضرورت مند افراد کو معاشی طور پر مستحکم کرنا ہے تاکہ وہ کسی کے محتاج نہ رہیں۔ تقریب میں 13 مستحق افراد میں بائزت روزگار کے لیے رکشے اور چھوٹے کاروبار کے لیے نقد رقم تقسیم کی گئی۔ پانچ افراد کو رکشے فراہم کیے گئے، جبکہ دو افراد کو بیرون ملک ملازمت کے لیے قرض حسنہ دیا گیا تاکہ وہ اپنے معاشی حالات بہتر بنا سکیں۔ مزید برآں، چھ افراد کو 50,000 سے لے کر ایک لاکھ روپے تک کا قرض حسنہ فراہم کیا گیا تاکہ وہ اپنا چھوٹا موٹا کاروبار شروع کر کے خود کفیل بن سکیں۔ یہ تقریب علاقے میں بے حد پذیرائی حاصل کر رہی ہے اور مقامی افراد نے پاسبان ویلفیئر فاؤنڈیشن ٹوبہ اور جناب حاجی خالد پرویز صاحب کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس طرح کے فلاحی منصوبے مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔

بقیہ نمبر 36

افسران بھی تھے۔ کمشنر راولپنڈی نے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت اور جاری شدہ تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ خواجہ کارپوریشن فلائی اوور کو عید سے قبل مکمل کیا جائے، انہوں نے کہا خواجہ کارپوریشن فلائی اوور کی تکمیل سے اڈیالہ روڈ پر درپیش ٹریفک جام کے مسئلے سے نجات ملے گی، اس دوران متعلقہ افسران کی جانب سے کمشنر راولپنڈی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ 05 دسمبر 2024 کو آلاٹ ہونے والے اس منصوبے میں 45% کام مکمل ہو چکا ہے۔ منصوبے میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ اس کی رفتار پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ جی پی او چوک اور ٹی ایم چوک میں بننے والے اس انڈر پاس کے لئے ایف ڈبلیو او کو کنٹریکٹ دیا گیا ہے، کمشنر راولپنڈی نے کہا منصوبے کی راہ میں آنے والے تمام کاروباری مراکز کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے اور پارکنگ سپیس بھی دی جائے گی۔ انہوں نے کہا منصوبے سے وقتی طور پر متاثر ہونے والے تمام سٹیک ہولڈرز کو آن بورڈ رکھا جائے اور ان کی تجاویز کو مقدم رکھا جائے، یوٹیلیٹیز کی شفٹنگ کو ترجیح دی جائے۔ انڈر پاس کی تعمیر میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ شہر کی ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو، اس منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف عوام کو آسانی اور محفوظ سفر کی ضمانت ملے گی بلکہ شہر کی مجموعی ٹریفک صورتحال میں بھی بہتری آئے گی۔ کمشنر راولپنڈی انجینئر عامر خٹک نے عوام الناس سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ اس وقتی پریشانی کے بدلے میں دیرپا آرام ملے گا۔ انہوں نے کہا متعلقہ محکمے تمام وسائل استعمال کرتے ہوئے ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں گے۔

بقیہ نمبر 37

ہدایات جاری کیں کہ تجاوزات کے خلاف آپریشن کی کامیابی کے بعد جامع حکمت عملی کے ساتھ فیلڈ میں موجود رہیں۔ اس حوالہ سے ڈپٹی کمشنر علی اکبر بھنڈر کا کہنا تھا کہ جن مقامات سے تجاوزات کا خاتمہ کروایا گیا ہے وہاں دوبارہ تجاوزات نہیں ہونے دیں گے، جس دوکان کے سامنے تجاوزات قائم ہونگی متعلقہ دوکان کو سیل کیا جائے گا۔ مزید برآں ڈپٹی کمشنر علی اکبر بھنڈر نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے غلام نبی بلاک کا دورہ کیا جہاں پر انہوں نے عوام کی سہولت کے پیش نظر پارکنگ کو وسیع کرنے کیلئے مختص جگہ پر جاری کام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ نمبر 38

ہے مزید انہوں نے کہا کہ ڈاکوؤں کی سرپرستی سندھ حکومت کر رہی ہے یہاں کے وڈیرے سردار پولیس اور ڈاکو ایک پیج پر کام کر رہے ہیں۔ سندھو دریا سے 6 کینالین نکالنا سندھ سے ناانصافی ہے۔ پنجاب سامراج سندھ کے زمینوں کو بنجر بنانا چاہتے ہیں چونکہ پنجاب سامراج سازش کر کے سندھو دریا سے کینالین نکال کر سندھ کے زمینوں کو بنجر بنانا چاہتے ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ پی ٹی ائی کے حکومت اتے ہی ہے سندھ کا وزیراعلی پی ٹی ائی کا ہوگا اور ہماری حکومت اتے ہی بدامنی ختم کریں گے اور سندھ سے نہریں نکالنے والا منصوبہ ختم کریں گیا اس سے پہلے ریلی کو پی ٹی ائی کے رہنما اقبال احمد بجارانی۔ شیر خان کھوسو اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔

بقیہ نمبر 39

کے اہلکاروں نے فیصل آباد ایئرپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے سوا کروڑ روپے کا نان کسٹم پیڈ سامان برآمد کر لیا۔ نجی ایئرلائن کی پرواز سے دبئی سے پہنچنے والے تین مسافروں سہیل، سمیع اللہ اور تنویر کا سامان چیک کیا تو ان سے آٹھ لیپ ٹاپ ، بارہ آئی فون پرومیکس سمیت اٹھارہ موبائل فونز ، پلے اسٹیشن ، گھڑیاں، شیشہ فلیورز اور ویپ فلیورز برآمد ہوئے جو نان کسٹم پیڈ تھے۔ برآمد کئے گئے غیر قانونی سامان کی مالیت سوا کروڑ روپے سے زائد ہے۔ متعلقہ حکام نے غیر قانونی طور پر لائے گئے سامان کو ضبط کر کے محکمانہ کارروائی کے بعد تینوں مسافروں کو جانے کی اجازت دے دی۔ مسافر سہیل ساہیوال، سمیع اللہ ڈیرہ غازی خان اور تنویر لودھراں کا رہائشی ہے

بقیہ نمبر 40

نے مریضوں کو چیک کیا ڈاکٹر طارق بن امیر وڑائچ نے میڈیا نمائندگان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ تحصیل شورکوٹ پسماندہ تحصیل ہے یہاں لوگ غریب ہے فری کیمپ کا مقصد لوگوں کا چیک اپ کرنا ہے تاکہ وہ بیماری کا علاج کروا سکیں آج 649 مختلف مریضوں کو چیک کیا گیا ہے شوگر، ای سی جی کے ٹیسٹ بھی کیے گئے انہیں دوائیاں دی گئی ہیں یہ ہسپتال واحد ہسپتال ہے شورکوٹ میں جہاں ہر قسم کی سہولیات میسر ہیں جو شورکوٹ میں کسی دوسرے پرائیویٹ ہسپتال میں نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے صحت کارڈ کے ذریعے عوام کی خدمت کی ہے حکومت کو چاہیے کہ صحت کارڈ کو دوبارہ بحال کیا جائے انہوں نے کہا صبح 10 بجے کیمپ سٹارٹ ہوا جو 5 بجے شام تک جاری رہا مفت ادویات بھی دی گئیں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر پیشہ مقدس پیشہ ہے اگر کسی کی خدمت کی جائے تو کسی عبادت سے کم نہیں ہے اس موقع پر ڈاکٹر طارق بن امیر وڑائچ نے اپنے عملہ کو اس انعقاد پر تعاون کرنے پر سرٹیفکیٹ دیے شورکوٹ کے شہریوں نے اس فری کیمپ کے انعقاد پر ڈاکٹر طارق بن امیر وڑائچ اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ڈاکٹر طارق بن امیر وڑائچ درد دل رکھنے والے انسان ہیں

بقیہ نمبر 41

جماعتیں متحد ہو گئی ہیں، رمضان کے بعد ایک بھرپور مہم چلائیں گے، 26 ویں آئینی ترمیم کو جب حکومت آئے گی تو ختم کریں گے۔ دوسری جانب انسداد دہشت گردی عدالت لاہور نے عمر ایوب کی 9 مئی کے مقدمات میں عبوری ضمانتوں میں 14 مارچ تک توسیع کر دی۔ اے ٹی سی عدالت کے جج نے عبوری ضمانتوں پر سماعت کی، عمر ایوب کے وکیل رانا مدثر ایڈووکیٹ نے حاضری معافی کی درخواست دائر کی جس میں کہا گیا کہ عمر ایوب پشاور ہائیکورٹ میں کیس کی سماعت میں مصروف ہیں، عدالت ایک دن کی حاضری معافی کی درخواست منظور کرے۔ عدالت نے عمر ایوب کی ایک دن کی حاضری معافی کی درخواست منظور کرتے ہوئے 14 مارچ تک عبوری ضمانتوں میں توسیع کر دی اور آئندہ سماعت پر عمر ایوب کو طلب کر لیا۔

بقیہ نمبر 42

، اجینوموتو، غیر ملکی سگریٹس اور ٹائرز جبکہ بس نمبر BSA736 سے سولر انورٹرز، ہیئر کلر، ٹائرز اور ایرانی کراکری برآمد کر لی گئی۔ رضا نقوی نے بتایا کہ سمگلنگ کی جانیوالی اشیاء کی مالیت 3 کروڑ 55 لاکھ روپے سے زائد ہے، جبکہ برآمد سمگل شدہ اشیاء اور بسوں کی مجموعی مالیت 7 کروڑ 38 لاکھ روپے سے زائد ہے۔ ڈپٹی کلکٹر نے بتایا کہ بسوں اور اشیاء کو ضبط کر کے اے ایس او گودام منتقل کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 43

اسمبلی نے کہا کہ گزشتہ 10 سال سے ہر رمضان میں عمرہ کیلئے جا رہا ہوں، رواں سال بھی رمضان میں عمرہ کیلئے جانے کا ارادہ ہے، رمضان کے بعد کی تاریخ دی جائے۔ عدالت نے کہا کہ اٹارنی جنرل آفس سے پوچھتے ہیں رپورٹ آئی یا نہیں جس پر ڈپٹی اٹارنی جنرل نے کہا کہ ہمیں ٹائم دیا جائے، رپورٹ جمع کرائیں گے۔ بعدازاں عدالت نے اسد قیصر کی 8 اپریل تک حفاظتی ضمانت منظور کرتے ہوئے درج مقدمات میں گرفتار نہ کرنے کا حکم دے دیا۔

بقیہ نمبر 44

اس پراجیکٹ کی کامیابی کے بعد ڈیجیٹل ہیلتھ کیئر سسٹم پورے ملک میں شروع کر دیا جائیگا جس سے مریضوں کی بڑی فائلیں اٹھانے سے جان چھوٹ جائیگی۔

بقیہ نمبر 45

جو قازقستان کے پاسپورٹ پر برازیل جا رہا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ امیگریشن کلیئرنس کے دوران مسافر کی دستاویزات کو مشکوک پایا گیا، مسافر کے پاسپورٹ پر امیگریشن کی انٹری اسٹیمپ موجود نہیں تھی۔ ترجمان نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کے مطابق مسافر نے طورخم بارڈر کے راستے غیر قانونی طور پر پاکستان میں داخل ہونے کا انکشاف کیا، آئی بی ایم ایس ریکارڈ کے مطابق بھی مسافر کی پاکستان آمد بارے کوئی ریکارڈ نہیں ہے مسافر کے پاسپورٹ پر ضروری سکیورٹی فیچر بھی غائب تھے۔ ترجمان نے بتایا کہ افغان شہری کو گرفتار کر کے انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ کراچی منتقل کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 46

ہائیکورٹ میں کیس کی سماعت کے دوران ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل نے مصطفیٰ عامر کے اغواء کی ایف آئی آر پڑھ کر سنائی اور کہا کہ 6 جنوری کو مصطفیٰ عامر کو اغوا کیا گیا، تحقیقات کے دوران مغوی کی والدہ کا بیان ریکارڈ کیا گیا، مغوی کی والدہ نے بتایا کہ انہیں 2 کروڑ روپے تاوان کی کال موصول ہوئی، تاوان کی کال کے بعد کیس انویسٹی گیشن اے وی سی سی پولیس کو منتقل ہو گیا، 8 فروری کو ڈیفنس کے ایک بنگلے میں ملزم کی موجودگی کی اطلاع پر چھاپہ مارا گیا۔ سندھ ہائی کورٹ نے سوال کیا کہ سی آئی اے کی جانب سے کون تفتیش کر رہا تھا؟۔ سرکاری وکیل نے بتایا کہ انسپکٹر امیر سی آئی اے کے تفتیشی افسر تھے، 4 بج کر 40 منٹ پر کارروائی کی گئی جو 9 بجے تک جاری رہی اس دوران ملزم نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کی جس سے پولیس افسر اور اہلکار زخمی ہوئے۔ عدالت نے سوال کیا کہ ملزم کے گھر سے کونسا اسلحہ برآمد ہوا ہے؟۔ سرکاری وکیل نے بتایا کہ اسلحہ برآمدگی سے متعلق الگ ایف آئی آر درج کی گئی ہے، ملزم ارمغان کو 10 فروری کو انسداد دہشت گردی کی عدالت میں پیش کیا گیا، ملزم کو 3 مقدمات میں جسمانی ریمانڈ کیلئے پیش کیا گیا تھا اور ایک ماہ کا جسمانی ریمانڈ مانگا گیا تھا جو نہیں ملا۔ سرکاری وکیل نے کہا کہ ملزم کے قبضے سے مغوی کا ایک موبائل فون ملا تھا، ریکارڈ کے مطابق ملزم کیخلاف پہلے بھی 5 مقدمات ہیں، ملزم پہلے بھی بوٹ بیسن کے ایک کیس میں مفرور تھا، ملزم پر بھتے کا مقدمہ بھی تھا جس میں وہ مفرور تھا۔ سندھ ہائی کورٹ نے سوال کیا کہ ٹرائل کورٹ نے کس وجہ سے جسمانی ریمانڈ سے انکار کیا ہے؟، سرکاری وکیل نے کہا کہ جسمانی ریمانڈ سے انکار کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ سندھ ہائی کورٹ نے کہا کہ مار پیٹ کی وجہ سے جسمانی ریمانڈ نہیں ملا، بتائیں کیا تشدد ہوا ہے؟۔ ملزم ارمغان نے عدالت میں بتایا کہ انہوں نے مجھ پر تشدد کیا ہے، سندھ ہائی کورٹ نے کہا کہ دیکھیں ان کے جسم پر تشدد کا کوئی نشان ہے؟۔ ملزم کی شرٹ اوپر کر کے دکھایا گیا تو کوئی نشان نہیں ملا، ملزم ارمغان نے کہا کہ نچلے حصے پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ بعدازاں عدالت نے ملزم کے جسمانی ریمانڈ کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔

بقیہ نمبر 47

تھی جبکہ زلزلے کا مرکز پاک افغانستان اور تاجکستان کا سرحدی علاقہ تھا۔ زلزلے کے باعث لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں بھی ضلع سوات و گرد و نواح کے علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے تھے، ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 4.5 ریکارڈ کی گئی تھی، زلزلہ کی گہرائی 80 کلومیٹر جبکہ اس کا مرکز کوہ ہندوکش کا پہاڑی سلسلہ تھا۔

بقیہ نمبر 48

جا رہا ہے سرچ آپریشن ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب کو یہاں سے جانے کی اجازت ہے، وکلا اور ہمیں روک لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہ ہونے تک یہاں سے نہیں جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارا ملنا بہت ضروری ہے تاکہ تسلی ہو سکے بانی پی ٹی آئی ٹھیک ہیں، بغیر کسی وجہ کے مقدمات کی سماعت آگے کر دی گئی؟ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ کرنا کیا چاہتے ہیں ہمیں سمجھ نہیں آ رہی۔ انہوں نے کہا کہ جیل بند کرنے کیلئے یہ بہانہ نہیں بنا سکتے کہ بانی کی طبیعت خراب ہے وہ صحت مند ہیں روز ورزش کرتے، کھانا کم کھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی کے پارٹی میں آنے نہ آنے سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا، 10 دن کیلئے بانی پی ٹی آئی کو قید تنہائی میں بند کیا گیا، اس سے زیادہ ہمارے لئے اور اہم کیا ہو سکتا ہے؟۔

بقیہ نمبر 49

سیف سٹیز اتھارٹی، سپیشل سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، سپیشل سیکرٹری سکول ایجوکیشن، ڈی جی انڈسٹریز پنجاب، ایف آئی اے، اینٹی نارکوٹکس فورس، کسٹمز اور حساس اداروں کے افسران شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق صوبائی اپیلی منٹیشن کوآرڈی نیشن کمیٹی کا اجلاس ہر ماہ منعقد ہوگا جس میں تمام ضلعی کوآرڈی نیشن کمیٹیوں کی ماہانہ کارکردگی اور رپورٹس کا جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق صوبائی کمیٹی ضلعی سطح پر موجود خامیوں کی نشاندہی کر کے چیلنجز سے بروقت نمٹنے میں معاون ہوگی، کمیٹی نیشنل ایکشن پلان اور ایپکس کمیٹی کے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لے گی، ضلعی کوآرڈی نیشن کمیٹیوں کے ٹی او آرز میں سمگلنگ، منشیات، بجلی چوری کی روک تھام، غیر قانونی پٹرول پمپس، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں، اشیاء کی ترسیل روکنا شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق ضلعی کمیٹی کے ٹی او آرز میں غیر قانونی آبادکاری روکنا، مدارس کی رجسٹریشن کرنا اور سیف سٹیز کا قیام بھی شامل ہے، صوبائی کمیٹی تمام اضلاع میں قائم ڈسٹرکٹ کوآرڈی نیشن کمیٹیوں کی استعداد میں اضافے کیلئے بھی رہنمائی کرے گی۔

بقیہ نمبر 50

اور میری لینڈ میں 50 ہزار سے زائد صارفین بجلی سے محروم ہو گئے۔ گورنر کینٹکی کے مطابق سیلاب کے باعث 12 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، ویسٹ ورجینیا اور جارجیا میں بھی ایک ایک ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے جبکہ کئی افراد لاپتہ ہیں۔ حکام نے متعدد ریاستوں میں ہنگامی صورت حال نافذ کر دی، شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 51

تقریبا 80 مسافر سوار تھے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ائیرپورٹ انتظامیہ نے کہا ہے کہ طیارے میں سوار مسافر اور عملے کی معلومات لی جا رہی ہیں۔ لینڈنگ کے دوران ایک بچے سمیت کم از کم 15 افراد زخمی ہوئے۔ 2 زخمیوں کی حالت نازک ہے جبکہ دیگر محفوظ رہے۔

بقیہ نمبر 52

کر لی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنگ بندی معاہدے کے بعد یہ پہلا مرحلہ ہوگا جب حماس اسرائیلی یرغمالی جو جنگ کے دوران بیماریوں سے ہلاک ہوئے یا اسرائیلی بمباری سے مارے گئے ان کی لاشیں اسرائیل کو واپس کرے گی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق حماس 27 فروری کو بھی مزید کرے گی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنگ بندی معاہدے کے بعد یہ پہلا مرحلہ ہوگا جب حماس اسرائیلی یرغمالی جو جنگ کے دوران بیماریوں سے ہلاک ہوئے یا اسرائیلی بمباری سے مارے گئے ان کی لاشیں اسرائیل کو واپس کرے گی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق حماس 27 فروری کو بھی مزید 4 یرغمالیوں کی لاشیں واپس کرے گی اور لاشوں کے بدلے اسرائیل 7 اکتوبر کے بعد غزہ سے گرفتار کیے گئے تمام خواتین اور بچوں کو رہا کرے گا۔

بقیہ نمبر 53

گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو حکام موقع پر پہنچے اور زخمیوں و جاں بحق شخص کی نعش کو ہسپتال میں منتقل کر دیا۔ دوسری جانب دلانوالہ کے قریب موٹرسائیکل اور رکشے میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق ہو گئے

بقیہ نمبر 54

کی اہلیہ مسمات ثنا شفیق نے بارہ سالہ ملازمہ اقرا کو تشدد سے قتل کیا۔ سول جج محمد عمران قریشی نے فیصلہ سنایا اور دوبارہ ملزمان کو 21 فروری کو پیش کرنیکا حکم دیا

بقیہ نمبر 55

دکھ اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ محسن نقوی نے شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی اور سوگوار خاندان کیلئے صبر جمیل کی دعاء کی۔ وزیر داخلہ نے شہید لیفٹیننٹ محمد حسان اشرف کی بہادری کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا والد اور بھائی کے بلند حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ شہید نے خوارجی دہشتگردوں کیخلاف بہادری سے لڑتے ہوئے وطن پر جان نچھاور کی۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ محمد حسان اشرف جیسے بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں، شہید کے بلند حوصلہ والد کو دیکھ کر ہمارا عزم مزید مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے وطن قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، ہمارا ایمان ہے کہ شہید ہمیشہ زندہ رہتے ہیں اور شہید لیفٹیننٹ محمد حسان اشرف ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔

بقیہ نمبر 56

کا معاملہ ہے اس پر ایف آئی آر بھی کٹنی چاہیے، فواد چوہدری پارٹی میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا بانی پی ٹی آئی کے تمام مقدمات دو دن پہلے تعینات کئے گئے ججز کو دے دیئے گئے، یہ بھی منصوبہ بندی سے کیا گیا، اسلام آباد میں ججز کی تعیناتیاں بھی منصوبہ بندی سے کی گئیں، دھونس کا نظام چل رہا ہے، یہ عوام کے سامنے ہے، رمضان کے بعد ہم احتجاج کریں گے اور سڑکوں پر ہوں گے۔

بقیہ نمبر 57

جانب پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق واقعہ دو برادریوں کے درمیان زمین کا تنازع لگتا ہے تاہم تحقیقات جاری ہیں

بقیہ نمبر 58

پیش ہوئے اور دلائل دیئے۔ عدالت نے کہا کہ القادر ٹرسٹ کیس میں تو سزائیں ہو چکیں، ٹرسٹ پنجاب حکومت کی تحویل میں چلا گیا ہے، اب اس کیس میں کچھ نہیں۔ عدالت نے کہا کہ ٹرائل کورٹ کے فیصلے کیخلاف اپیلیں بھی مقرر نہیں ہوئیں، جب تک ٹرائل کورٹ کا فیصلہ کالعدم نہیں ہوتا اس درخواست پر سماعت نہیں ہو سکتی۔ عدالت کے استفسار پر وکیل جہانزیب سکھیرا نے بتایا کہ یہ درخواست القادر ٹرسٹ یونیورسٹی کی جانب سے دائر کی گئی ہے، اس درخواست کے علاوہ دیگر درخواستیں بھی اسلام آباد ہائیکورٹ میں زیر التوا ہیں، مجھے وقت دے دیں میں اپنے موکل سے معاونت حاصل کر لوں۔ جسٹس سرفراز ڈوگر نے کہا کہ آپ نے یہ بھی بتانا ہے کہ ٹرائل کورٹ سے فیصلہ آنے کے بعد یہ درخواست کیسے قابل سماعت ہے؟۔ بعد ازاں عدالت نے وکیل درخواست گزار کو مہلت دیتے ہوئے کیس کی سماعت ایک ماہ کیلئے ملتوی کر دی۔

بقیہ نمبر 59

خیبر پختونخوا میں کورونا سمیت دیگر ایمرجنسیز میں ویکسین سے محروم رہ جانیوالے بچوں کی کوریج کا فیصلہ کیا گیا ہے، صوبے کے تمام اضلاع میں بچوں کو مختلف بیماریوں کیخلاف ویکسین فراہم کرنے کیلئے شروع کی گئی 12 روزہ مہم میں 2 سے 5 سال کی عمر تک کے بچوں کو شامل کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 60

ٹیسوری نے کہا کہ ڈمپر مافیا کی بے جا طرف داری شہریوں کی مزید اموات کا سبب بن رہی ہے، پسماندہ و متوسط طبقے کے افراد ڈمپروں اور ٹینکروں کی زد میں آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بڑی گاڑیوں اور محافظوں کے ساتھ گھومنے والے عوام کے درد کو محسوس کریں، کراچی میں ایک اور شہری کی ڈمپر سے موت انتظامیہ کے ماتھے پر داغ ہے، سمجھ سے بالاتر ہے صوبائی وزرا ڈمپر مافیا کے خلاف بولتے کیوں نہیں؟۔ انہوں نے کہا کہ شہری پرامن احتجاج کریں، ٹینکروں اور ڈمپروں کو جلانا درست نہیں، سندھ حکومت بھی سمجھے کہ شہریوں کا غصہ قابو میں رکھنا اب مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈمپر مافیا کیخلاف احتجاج پر گرفتار افراد اور سیاسی رہنماؤں کو ضمانت پر رہائی ملنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ڈمپر و ٹینکر مافیا کو لگام دی جائے ورنہ چیف جسٹس سپریم کورٹ کو خط لکھوں گا۔

بقیہ نمبر 61

سال سے پنجاب پولیس کو مطلوب تھا جس کیخلاف تھانہ اگوکی سیالکوٹ میں مقدمہ درج تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزم نے سال 2008ء میں دیگر ساتھیوں کیساتھ مل کر شہری کے گھر ڈکیتی کی واردات کی تھی۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزم کو پنجاب پولیس حکام کے حوالے کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملزم کی حوالگی انٹرپول اسلام آباد کی انٹرپول کروشیا کیساتھ قریبی رابطہ کاری کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے، جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ این سی بی انٹرپول 24 گھنٹے پوری دنیا کے ساتھ رابطے میں ہے جبکہ ملزمان کی گرفتاری کے لئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 62

وزیر ٹرانسپورٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایران سے پروازوں کی معطلی کے دورانیے میں مزید توسیع کریں تاہم، پروازوں کی بحالی کی کوئی تاریخ نہیں دی گئی۔ پابندی کے خلاف حزب اللہ کے حامیوں نے بیروت ایئرپورٹ جانے والی سڑک بلاک کر دی اور شدید احتجاج کیا جبکہ لبنانی حکومت نے سکیورٹی اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایئرپورٹ جانے والی سڑک کو بند نہ ہونے دیں اور سکیورٹی چیکنگ مزید سخت کریں۔ لبنان کے وزیر خارجہ کو ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ ایران میں پھنسے ہوئے لبنانی مسافروں کی واپسی کو یقینی بنائیں۔ اس سے قبل ایران سے بیروت جانے والی پروازوں پر 18 فروری تک کی پابندی عائد کی گئی تھی

بقیہ نمبر 63

پالیسی بنائیں کہ ایک صوبہ متاثر ہو تو پھر ایسی صورتحال پیش آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی ریاست کا کام ہے، تمام سٹیک ہولڈر کو مل کر افغان پالیسی نئے سرے سے بنانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں قانون نہیں ہے، لوگوں کے بنیادی حقوق سلب کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس اسمبلی کی خود کوئی حیثیت نہیں ہے، اس سے یہ قانون سازی کر رہے ہیں، جعلی اسمبلی سے قانون سازی کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اس کو ہم واپس لیں گے، جو بھی قانون عوام کے حقوق کیخلاف ہے وہ نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دور میں جب پیکا ایکٹ پر صحافیوں کا اعتراض آیا تو اس کو واپس لیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ایسا شفاف الیکشن ہونا چاہئے جس پر کوئی جماعت اعتراض نہ کرے، ہم قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں، تمام سیاسی جماعتوں کو اکٹھا کریں گے۔

فلسطین کے دوریاستی حل کیلئے اقدامات کرے اسحاق ڈار کا مطالبہ

پاکستان ہرقسم کی دہشت کی مذمت کرتا ہے، فتنۃ الخوارج افغان سرزمین سے پاکستان کیخلاف کارروائیوں میں مصروف ہیں، اوآئی سی اجلاس سے خطاب

مسئلہ فلسطین کا واحد حل اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہونا چاہئے، غزہ بارے اسرائیل سیز فائر معاہدے کی پاسداری یقینی بنائے

نیویارک (انٹرنیوز) پاکستان نے اوآئی سی پر فلسطین کے دوریاستی حل کیلئے اقدامات پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ہرقسم کی دہشت کی مذمت کرتا ہے، فتنۃ الخوارج افغان سرزمین سے پاکستان کیخلاف کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں اوآئی سی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان اوآئی سی کو اپنا بنیادی حلقہ سمجھتا ہے اور اسی کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کا مسئلہ پاکستان اور مسلم دنیا دونوں کیلئے اولین ترجیح ہے، غزہ جنگ نے فلسطینی عوام کیلئے تباہ کن نتائج پیدا کئے ہیں، وہاں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں ہوئیں، علاقے میں سیز فائر پر عملدرآمد کیلئے ڈپلومیٹک راستے اپنانا ہوں گے اور غزہ کی بحالی کیلئے سب کو اپنا کردار ادا (بقیہ نمبر 9)

اپوزیشن کا ڈپٹی چیئرمین سیدال ناصر سے استعفے کا مطالبہ، نعرے بازی

اپوزیشن اب واوواو پر آگئی ہے، جنگلی حیات میں چند آوازیں رہ گئی ہیں جو اپوزیشن والوں نے سیکھنی ہیں، وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ

چیئر کو غیر مودبانہ انداز میں مخاطب کر کے اختیار چیلنج کرنا، ایوان کی کارروائیوں میں مخل ہونا کچھ ممبران کا وطیرہ بن چکا ہے

اسلام آباد (انٹرنیوز) سینیٹ اجلاس میں اپوزیشن اراکین نے ڈپٹی چیئرمین سیدال خان ناصر سے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے شدید نعرے بازی جبکہ وزیر پارلیمانی امور اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اپوزیشن اب واوواو پر آگئی ہے، جنگلی حیات میں چند آوازیں رہ گئی ہیں جو اپوزیشن والوں نے سیکھنی ہیں جبکہ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا ہے کہ چیئر کو غیر مودبانہ انداز میں مخاطب کر کے اختیار چیلنج کرنا، ایوان کی کارروائیوں میں مخل ہونا کچھ ممبران کا وطیرہ بن چکا ہے۔ منگل کو سینیٹ کا اجلاس قائم مقام چیئرمین سیدال خان ناصر کی زیر صدارت شروع ہوا۔ قائم مقام چیئرمین سیدال خان ناصر نے گزشتہ روز کے واقعہ پر وضاحت اور رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز دی گئی رولنگ کا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں تھا (بقیہ نمبر10)

مسنگ مین ہولز کو ہنگامی بنیادوں پر کور کرنیکا حکم جاری

واسا کی فری ہیلپ لائن 1334 مکمل فعال اور چوبیس گھنٹے اوپن رہتی ہے

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) مینجنگ ڈائریکٹر واسا عامر عزیز نے مسنگ مین ہولز کو ہنگامی بنیادوں پر کور کرنیکا حکم جاری کیا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے واضح کیا ہے کہ موصول ہونے والی شکایات کا فوری طور پر ازالہ کرتے ہوئے مسنگ مین ہولز پر ڈھکن رکھے (بقیہ نمبر14)

ڈپٹی کمشنر رمضان ماڈل بازاروں کے قیام بارے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

فیصل آباد میں 2 ماڈل رمضان بازاروں کے قیام کا فیصلہ

واش روم، پینے کا پانی، بیٹھنے کی جگہ اور صفائی کا بہتر انتظام ہونا چاہیے' ڈپٹی کمشنر

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی جانب سے ماہ رمضان میں شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کا حکم دے دیئے گئے اس ضمن میں ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی فیصل آباد میں 2 ماڈل رمضان بازاروں کے قیام کا فیصلہ کرلیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر پر قائم (بقیہ نمبر17)

یوکرین تنازع، امریکا اور روسی حکام کے درمیان ملاقات (آج) ہوگی

ریاض (انٹرنیوز) یوکرین تنازع پر امریکا اور روسی حکام کے درمیان ملاقات (آج) بدھ کو سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں ہوگی۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف (بقیہ نمبر 13)

روسی فرنٹ لائن پر جسم فروشی عروج پر، خواتین ایک ہفتے میں 46 لاکھ روپے کمانے لگیں

ماسکو (آئی آئی پی) یوکرین میں جنگ لڑنے والے روسی فوجیوں کے لیے جسم فروش خواتین جنگی علاقوں میں پہنچے (بقیہ نمبر16)

بولیویا میں مسافر بس کھائی میں گرنے سے 30 افراد ہلاک

سکرے (آئی آئی پی) بولیویا میں بس کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں حادثے میں 30 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ درجنوں زخمی ہوگئے۔ عالمی میڈیا کے مطابق بس ڈرائیور (بقیہ نمبر 18)

عظمیٰ بخاری کی سٹیج اداکار لکی ڈیئر کے گھر آمد

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے 25 لاکھ کا چیک پیش کیا

لاہور (آئی آئی پی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری کی اسٹیج اداکار لکی ڈیئر کے گھر آمد، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی جانب سے 25 لاکھ روپے کا امدادی چیک پیش کیا۔ اس موقع پر عظمیٰ بخاری نے وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے خصوصی طور پر بھجوایا گیا پھولوں کا گلدستہ بھی اداکار کو پیش کیا۔ عظمیٰ بخاری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فنکار ہمارا قیمتی (بقیہ نمبر 20)

پتنگ بازوں کیخلاف کارروائیاں، 440 افراد گرفتار

قبضے سے 20 ہزار 664 پتنگیں، 621 چرخیاں برآمد کرلی گئیں

لاہور (انٹرنیوز) لاہور پولیس نے رواں سال کے دوران اب تک پتنگ بازی ایکٹ کے تحت 440 افراد کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان لاہور پولیس کے مطابق ملزمان کیخلاف 429 مقدمات درج کر کے قبضے سے 20 ہزار 664 پتنگیں اور 621 چرخیاں برآمد کی گئی ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ مختلف ڈویژنز میں پتنگ بازی کیخلاف کارروائیوں کے (بقیہ نمبر21)

52ویں کامن ٹریننگ شرکاء افسران کا مطالعاتی دورہ

ڈی جی پی ایچ اے نے ٹریننگ پروگرام کے شرکاء افسران کو خراج تحسین پیش کیا

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) سول سروس اکیڈمی لاہور میں مختلف 52ویں کامن ٹریننگ کے شرکاء افسران کے گروپ نے مطالعاتی دورہ کے حوالے سے پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد کا دورہ کیا۔ ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے دلاور خان نے مہمان افسران کا خیر مقدم کیا اور انہیں پی ایچ اے کے تنظیمی (بقیہ نمبر 23)

ای الیون چلڈرن پارک دوبارہ اصل حالت میں بحال کرنیکا حکم

اسلام آباد (انٹرنیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے ای الیون چلڈرن پارک میں غیر قانونی تعمیرات روک کر پارک اصل حالت میں بحال کرنیکا حکم دے دیا۔ منگل کو اسلام (بقیہ نمبر 24)

قازقستان میں تانبے کی کان بیٹھ گئی، 7 مزدور ہلاک

آستانہ (انٹرنیوز) قازقستان میں تانبے کی کان بیٹھنے کے نتیجے میں 7 مزدور ہلاک ہوگئے۔ حکام کے مطابق یہ حادثہ 640 میٹر گہرائی میں اس وقت پیش آیا جب ایک (بقیہ نمبر12)

شوہر میری فحش تصاویر وائرل کرنے کی دھمکی دے رہا ہے' خاتون کی پولیس کو شکایت

کولکتہ (آئی آئی پی) بھارتی ریاست مغربی بنگال کے بڈھان نگر پولیس نے ایک 32 سالہ بنگلہ دیشی خاتون کو گرفتار کیا (بقیہ نمبر 27)

رمضان میں قومی محفل شبینہ کے انعقاد کی تیاریاں شروع 14 حفاظ منتخب

اسلام آباد (انٹرنیوز) وزارت مذہبی امور نے رمضان المبارک میں قومی محفل شبینہ کے انعقاد کی تیاریاں شروع کردیں، 14 حفاظ کا انتخاب کرلیا گیا۔ ترجمان کی (بقیہ نمبر 28)

کشمیری عوام کو خراج تحسین پیش کرنیکی قرارداد منظور

ملک میں موجود مودی نواز حکومت کو کشمیریوں کا کوئی خیال نہیں' عامر ڈوگر

اسلام آباد (انٹرنیوز) قومی اسمبلی نے کشمیری عوام کو خراج تحسین پیش کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی جبکہ رہنما پی ٹی آئی عامر ڈوگر نے کہا ہے کہ ملک میں موجود مودی نواز حکومت کو کشمیریوں کا کوئی خیال نہیں، خارجہ پالیسی تذبذب کا شکار ہے۔ منگل کو قومی (بقیہ نمبر11)

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد اقبال ہرل اور سول جج شیخ عبدالرزاق سنٹرل جیل کا دورہ کررہے ہیں

ڈسٹرکٹ سیشن جج و سول جج، مجسٹریٹ کا سنٹرل جیل دورہ

سپرنٹنڈنٹ جیل نے دستیاب سہولیات اور اسیران کی تعداد بارے بریفنگ دی

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد اقبال ہرل نے سول جج / مجسٹریٹ دفعہ 30 شیخ عبد الرزاق کے ہمراہ سنٹرل جیل کا دورہ کیا۔ انہوں نے جیل ہسپتال میں طبی سہولیات، کچن اور بیرکس کا معائنہ کرتے ہوئے انتظامیہ کی جانب سے (بقیہ نمبر26)

فیصل آباد۔ کمشنر مریم خان چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو کے دورہ کے دوران طلباء کے تدریسی عمل کا جائزہ لے رہی ہیں

کمشنر مریم چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو کے دورہ کے دوران دستیاب سہولیات بارے بریفنگ لے رہی ہیں

فیصل آباد۔ ڈائریکٹر جنرل ایف ڈی اے محمد آصف چوہدری چک بال سیریز فار وومن کے میچ کی فاتح ٹیم پاکستان کلر کو ٹرافی دے رہے ہیں

حکمران ملک میں خانہ جنگی و فساد شروع کرنا چاہتے ہیں، جمشید دستی

بانی پی ٹی آئی عمران خان نے جو چیف آف آرمی سٹاف کو خط لکھے ہیں وہ ملکی استحکام اور اس کی بقا سے وابستہ ہیں

موجودہ حکمران PTI اور فوج کے درمیان تصادم چاہتے ہیں' پاکستان کو اس میں عدم استحکام سے دوچار کرنا عالمی سازش کا حصہ ہے

اسلام آباد (آئی آئی پی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما ممبر قومی اسمبلی جمشید دستی نے کہا ہے کہ عمران خان قید سے جلد رہا ہوگا۔ وہ ضمیر کا قیدی ہے۔ حکمران ملک میں خانہ جنگی اور فساد شروع کرنا چاہتے ہیں۔ وہ پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نے جو چیف آف آرمی سٹاف کو خط لکھے ہیں وہ ملکی استحکام اور اس کی بقا سے وابستہ (بقیہ نمبر 15)

حکومت میں آتے ہی بدامنی ختم کریں گے

کندھ کوٹ (سید رشید احمد شاہ) تنگوانی پی ٹی ائی کے رہنما علیم عادل شیخ نے تنگوانی شہر میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پی پی نے سندھ کو تباہ کر دی ہے۔ ضلع کشمور اور دیگر شہروں میں بے بدامنی عروج پہ ہے کوئی بھی شہری محفوظ نہیں ڈاکوؤں کا راج (بقیہ نمبر 38)

دبئی سے آئے 3 مسافروں سے لیپ ٹاپ اور موبائل فونز سمیت سوا کروڑ روپے کا نان کسٹم پیڈ سامان برآمد

فیصل آباد (آئی آئی پی) فیصل آباد ایئر پورٹ پر دبئی سے آئے 3 مسافروں سے لیپ ٹاپ اور موبائل فونز سمیت سوا کروڑ روپے کا نان کسٹم پیڈ سامان برآمد کرلیا گیا۔ تفصیل کے مطابق کسٹم اور وفاقی خفیہ ادارے (بقیہ نمبر 39)

حلیمہ سرجیکل ہسپتال کے زیر اہتمام فری میڈیکل کیمپ

ڈاکٹر پیسہ مقدس پیشہ ہے اگر کسی کی خدمت کی جائے تو کسی عبادت سے کم نہیں ہے

شورکوٹ (مظفر علی نمائندہ خصوصی جھنگ) حلیمہ سرجیکل ہسپتال شورکوٹ کے زیر اہتمام ہسپتال میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈاکٹر طارق بن امیر وڑائچ سرجن، ڈاکٹر عمران حیدر سیال، ڈاکٹر عاصم منیر قریشی، ڈاکٹر مسرت، ڈاکٹر عائشہ بتول، ڈاکٹر حلیمہ طارق، ڈاکٹر نوریا عاصم، ڈاکٹر محمد حسین گیلانی، ڈاکٹر جویریہ طارق (بقیہ نمبر 40)

ڈاکٹر طارق بن امیر وڑائچ فری میڈیکل کیمپ کے موقع پر تعاون کرنیوالوں کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

پولیس موبائل پر دستی بموں سے حملہ، 1 دہشتگرد ہلاک، کئی گرفتار

شادی پور میں دہشت گردوں نے پولیس موبائل پر دستی بموں سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں ایک اہلکار زخمی ہوگیا

پولیس کی جانب سے جوابی کارروائی میں ایک دہشت گرد ہلاک ہو گیا جبکہ متعدد کو گرفتار کر لیا گیا ہے

کوہاٹ (انٹرنیوز) کوہاٹ میں دہشت گردوں نے پولیس موبائل پر دستی بموں سے حملہ کر دیا جس پر جوابی کارروائی میں 1 دہشت گرد ہلاک ہوگیا جبکہ متعدد کو گرفتار کرلیا گیا۔ آر پی او کوہاٹ کے مطابق شادی پور میں دہشت گردوں نے پولیس موبائل پر دستی بموں سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں ایک اہلکار زخمی ہوگیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کی جانب سے جوابی کارروائی میں ایک دہشت گرد ہلاک ہوگیا جبکہ متعدد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار دہشت گردوں کے قبضے سے دستی بم اور اسلحہ بھی برآمد ہوا ہے۔ انہوں (بقیہ نمبر32)

وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری اسٹیج اداکار لکی ڈیئر سے ملاقات کر کے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی جانب سے 25 لاکھ روپے امدادی چیک پیش کررہی ہیں

وزیر اعلیٰ سندھ نے سرکاری ملازمین کے موبائل استعمال پر پابندی لگا دی

وزیر اعلی سندھ کی جانب سے چیف سیکریٹری سندھ اور آئی جی سندھ کو خط ارسال کردیا گیا ہے

ملازمین سرکاری امور وائرل کرنے سے باز آجائیں' سرکاری امور ٹک ٹاک کی زینت بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل نہ کیے جائیں

کراچی (آئی آئی پی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے افسران کو سوشل میڈیا استعمال کرنے سے روک دیا۔ وزیراعلیٰ سندھ کی جانب سے چیف سیکریٹری سندھ اور آئی جی سندھ کو خط ارسال کردیا گیا ہے، یہ خط وزیراعلی سیکریٹریٹ کے ڈپٹی سیکریٹری کے دستخط سے ارسال کیا گیا۔ خط میں سرکاری ملازمین کی جانب سے سوشل میڈیا استعمال کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سرکاری ملازمین سرکاری امور سوشل میڈیا پر وائرل کرنے سے باز آجائیں، سرکاری امور ٹک ٹاک کی زینت بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل نہ کیے جائیں۔

انتظامیہ فیصل آباد کا بے آسرا بچوں کی سرپرستی کا فیصلہ

بچوں کو بہترین ماحول کیساتھ معاشرہ کا کارآمد فرد بنانے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر ڈویژنل انتظامیہ فیصل آباد نے بے آسرا بچوں کی بھرپور سرپرستی کا فیصلہ کرلیا۔ کمشنر مریم خان نے فراہم کی جانیوالی سہولیات کا جائزہ لینے اچانک چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا دورہ کیا۔ انہوں نے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں صفائی کی صورتحال پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے (بقیہ نمبر19)

اڈیالہ جیل کے اطراف سیکیورٹی ہائی الرٹ، اضافی ناکے قائم

سڑک سے گزرنے والی گاڑیوں کو تلاشی کے بعد جانیکی اجازت دی جارہی ہے

راولپنڈی (انٹرنیوز) پولیس نے اڈیالہ جیل جانیوالے راستوں پر کنٹینرز لگاتے ہوئے اضافی ناکے بھی قائم کردیے۔ اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ اڈیالہ جیل کے اطراف سرچ آپریشن کیا جارہا ہے، جب تک آپریشن مکمل نہیں ہوتا کوئی بھی جیل کی طرف نہیں جاسکتا۔ سڑک سے گزرنے والی گاڑیوں کو تلاشی کے بعد جانے کی اجازت دی جارہی ہے۔ پولیس (بقیہ نمبر30)

شوہر کی بیوی کی غیر موجودگی میں ملازمہ سے زیادتی

ملزم نے ملازمہ ارم بی بی کو فون کرکے کام کے بہانے سے گھر بلایا اور زیادتی کی

لاہور (آئی آئی پی) لاہور پولیس نے بیوی کی غیر موجودگی میں گھریلو ملازمہ سے زیادتی کرنیوالے شخص کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان لاہور پولیس کے مطابق شادمان سے 15 پر کال موصول ہونے کے بعد کارروائی کی گئی۔ ملزم طاہر کی بیوی کسی کام کے باعث گھر سے باہر گئی ہوئی تھی۔ ملزم نے ملازمہ ارم بی بی کو فون کر کے کام کے بہانے سے گھر بلایا۔ (بقیہ نمبر31)

واپڈا سیپکو اور رینجرز کی نادہندگان اور کنڈا کنیکشن کے خلاف کاروائی

مرزا پور محلہ۔ اولڈ ریلوے، عوان محلہ، شکارپور روڈ سمیت دیگر علاقوں میں آپریشن کیا گیا

کندھ کوٹ (سید رشید احمد شاہ) وفاقی حکومت کے احکامات کے مطابق واپڈا سیپکو ڈویژن کندھ کوٹ سب ڈویژن ون میں آپریشن کی گئی ڈویژن انجنیئر شفقت علی لاشاری۔ ایس ڈی او خالد حسین باجکانی۔ ایل ایس اصغر علی بجارانی۔۔ ایل ایس قدر اللہ باجکانی نے اپنی ٹیم کے ہمراہ بلوں کی ریکوری اور بجلی چوروں کے خلاف ر(بقیہ نمبر 33)

ڈپٹی کمشنر علی اکبر بھنڈر مارکیٹوں اور بازاروں کا دورہ کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر علی اکبر بھنڈر کا مارکیٹوں و بازاروں کا دورہ

جہاں سے تجاوزات کا خاتمہ کروایا وہاں دوبارہ تجاوزات نہیں ہونے دیں گے

جھنگ (سید ساغر حسین) ڈپٹی کمشنر علی اکبر بھنڈر نے ریل بازار، کوٹ روڈ، شہید روڈ اور دیگر مارکیٹوں اور بازاروں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر دیگر ضلعی افسران بھی انکے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر متعلقہ افسران کی طرف سے بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ تمام تجاوزات ختم کروا کر بازاروں کو وسیع کروایا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے میونسپل کمیٹی جھنگ کے افسران کو (بقیہ نمبر37)

ڈپٹی کمشنر علی اکبر بھنڈر اشیاء خورنوش کی قیمتوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پشاور ہائیکورٹ کا پنجابی سیاستدانوں کو راہداری ضمانت دینے سے انکار

ماضی میں ایک پارلیمنٹرین کو راہداری اور حفاظتی ضمانت دی گئی تھی، جس کا غلط فائدہ اٹھایا گیا

خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی کیلئے بھی ایسی ضمانتوں کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے تاکہ قانون کا غلط استعمال نہ ہو

پشاور (آئی آئی پی) پشاور ہائیکورٹ نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے سیاستدانوں اور دیگر افراد کو راہداری اور حفاظتی ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ پنجاب کے رہائشی لاہور ہائیکورٹ سے ضمانت کیلئے رجوع کریں۔ سماعت کے دوران جسٹس صاحبزادہ اسداللہ نے کہا کہ راہداری اور حفاظتی ضمانت دینے کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی میں ایک (بقیہ نمبر 25)

پاسبان ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تقریب

13 مستحق افراد میں رکشے اور چھوٹے کاروبار کے لیے نقد رقم کی تقسیم

پنڈدادنخان (سرفراز عباس سے) پاسبان ویلفیئر فاؤنڈیشن ٹوبہ کے زیر اہتمام آج ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی جس کا مقصد مستحق افراد کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنا تھا۔ تقریب میں فاؤنڈیشن کے عہدیداران، سماجی شخصیات اور مقامی معززین نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ٹوبہ کی معروف سماجی اور فلاحی شخصیت جناب حاجی خالد پرویز صاحب تھے، جو اس پروگرام کے ڈونر بھی ہیں۔ ان کی فراخدلانہ معاونت کے بغیر یہ فلاحی اقدام ممکن نہ ہوتا اس موقع پر پاسبان ویلفیئر فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو حافظ افتخار احمد نے کہا کہ مستحقین کی سلیکشن ایک انتہائی شفاف انداز میں کی گئی ہے تاکہ (بقیہ نمبر 35)

کمشنر راولپنڈی ڈویژن انجینئر عامر خٹک کا خواجہ کارپوریشن فلائی اوور اور جی پی او چوک انڈر پاس کا دورہ

راولپنڈی (عبدالرحمان سے) کمشنر راولپنڈی ڈویژن نے گزشتہ روز خواجہ کارپوریشن فلائی اوور اور جی پی او چوک انڈر پاس کا دورہ کیا۔ اس دوران ان کے ساتھ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی ڈاکٹر حسن وقار چیمہ، اسسٹنٹ کمشنر الماس صبیح و دیگر متعلقہ (بقیہ نمبر36)

مسلم لیگ ن کے صدر محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے ارکان پنجاب اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

ضرورت
نمائندگان
عوامی للکار
Daily Awami Lalkaar
awami LALKAAR
دنیا بھر سے میل / فی میل
نمائندگان کی فوری ضرورت ہے
آپ صحافی بنا چاہتے ہیں
آپ کو لکھنے کا شوق ہے
آپ کو تلاش ہے ایک اچھے پلیٹ فارم کی
تو پھر آئیں ہماری ٹیم میں شامل ہوجائیں۔
بیورو چیف
ڈپٹی بیورو چیف
ڈسٹرکٹ رپورٹر
پولیٹیکل رپورٹر
لیڈی رپورٹر
سٹی رپورٹر
نمائندہ خصوصی
کرائم رپورٹر
نامہ نگار
سٹاف رپورٹر
مارکیٹنگ بزنس رپورٹر
جنرل رپورٹر
نیوز ایجنٹس کی ضرورت ہے
0312-7786354

ایڈیٹر انچیف۔۔محمد فیصل ندیم

پبلشر علی رضا ملک نے نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر آفس نمبر 1 سٹی پلازہ متصل اللہ دین فن ہاؤس سکستھ روڈ راولپنڈی سے شائع کیا۔

رابطہ۔0309-7900035

ناصر CNG
اینڈ آٹو ورکشاپ
CNG اور آٹو پارٹس دستیاب ہیں
فری آئل چینج
مکینک: ناصر محمود
0332-5683901
0345-5259129
مکینک ظفر اقبال
0343-6818018